سجدۂ سہو کے مسائل

مفتی حبیب الرحمٰن صاحب مراد آبادی

ادارہ اسلامیات ○ لاہور

Marfat.com

Marfat.com

مسائلِ سجدۂ سہو

مرتبہ

مولانا حبیب الرحمٰن خیر آبادی
مفتی مدرسہ حیات العلوم مرادآباد

پسند فرمودہ

حضرت مولانا مفتی نظام الدین صاحب
مفتی دارالعلوم دیوبند

ناشر
ادارۂ اسلامیات ۰ ۱۹۰- انارکلی لاہور

DATA ENTERED
222247

Marfat.com

پہلی بار عکسی : ستمبر ۱۹۸۰ء

باہتمام : اشرف برادرز

طباعت : وفاق پریس

ناشر : ادارہ اسلامیات

قیمت : 4-00

۲۹۷۷۵۳
س 26 ح
۱۱۸۸۵۴

ملنے کے پتے

ادارہ اسلامیات ۱۹۰- انارکلی لاہور

دارالاشاعت اردو بازار - کراچی

مکتبہ دارالعلوم - دارالعلوم - کراچی ۱۴

ادارۃ المعارف مدرسہ دارالعلوم - کراچی ۱۴

Marfat.com

تقریظ

از: حضرت مولانا نظام الدین صاحب مفتی دار العلوم دیوبند

عزیز محترم زیدت معالیکم و مکارمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

گرامی نامہ مع ایک رسالہ دستیاب ہوا۔ اکثر حصہ بالاستیعاب دیکھا پھر چیدہ چیدہ دیکھا۔ بڑی کاوش کی گئی ہے اور ماشاء اللہ کاوش میں کامیاب ہیں اور جناب کی مساعی قابلِ ستائش ہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول و نافع فرمائیں۔ بہت مفید معلومات اور کثیر الوقوع جزئیات کا استقصاء کر دیا گیا ہے۔

فجزاکم اللہ عنا وعن سائر المسلمین

احقر دل سے مسرور ہوا اور ہر وقت نافعیت و قبولیت اور آں عزیز کے صحت و عافیت کا دعا گو ہے۔

فقط والدعاء والسلام

بندہ نظام الدین عفی عنہ

دار العلوم دیوبند

Marfat.com

Marfat.com

فہرستِ مضامین

مضامین	صفحہ	مضامین	صفحات
تمہید	۱۵	شروع کردی	۲۹
نماز کے فرائض	۱۸	سورۂ فاتحہ کے بعد جس سورت کا ارادہ کیا اس کے علاوہ پڑھ لی۔	۲۹
نماز کے واجبات	۲۰	سورۂ فاتحہ کے بعد التحیات پڑھ لی۔	۳۰
نماز کی سنتیں	۲۱	کسی آیت کو بار بار پڑھا	۳۰
نماز کے آداب و مستحبات	۲۴	سورہ فاتحہ یا سورہ میں سے حرف ایک پڑھی۔	۳۰
سجدہ سہو کے اصول	۲۶	سورۃ فاتحہ یا سورہ پڑھے بغیر رکوع میں چلا گیا۔	
سجدہ سہو کا طریقہ	۲۷	تین آیتوں کے بعد غلط پڑھا	۳۰
قراءت میں سہو		صرف چھوٹی دو آیتیں پڑھیں۔	۳۱
سورۂ فاتحہ دو مرتبہ پڑھ لی	۲۸		
سورۂ فاتحہ کا اکثر حصہ پڑھا اور کچھ حصہ رہ گیا۔	۲۹		
سورۂ فاتحہ کے بجائے سورہ			

Marfat.com

فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ بھی پڑھ لی۔	۳۱	سورت شروع کرتے ہی بھول گیا اور دیر تک سوچتا رہا۔	۳۴
فرض کی تیسری یا چوتھی رکعت میں الحمد نہیں پڑھی۔	۳۱	خلافِ ترتیب سورۃ پڑھ دی	۳۵
امام نے جہری نماز میں آہستہ اور آہستہ والی میں زور سے پڑھ دیا۔	۳۲	خلافِ ترتیب سورۃ شروع کی پھر ترتیب سے پڑھی۔	〃
منفرد نے جہری نماز میں آہستہ پڑھا۔	۳۲	آدھی سورہ پڑھ کر بھول گیا پھر شروع سے دوبارہ پڑھی۔	〃
سورہ فاتحہ پڑھ کر دیر تک خاموش رہا	〃	فرض کی آخری دو رکعتوں میں کچھ نہیں پڑھا۔	۳۶
دونوں رکعتوں میں ایک ہی سورت پڑھ لی۔	۳۳	نفل یا وِتر کی آخری رکعت میں الحمد چھوڑ دی۔	〃
جہری نماز میں آہستہ تین آیتیں پڑھ لیں پھر یاد آیا۔	〃	تجوید کی رعایت کیے بغیر قرآن پڑھا۔	〃
سری نماز میں بلند آواز سے تین آیتیں پڑھ لیں پھر یاد آیا۔	〃	امام نے غیر نمازی کا لقمہ لے لیا	〃
فرض کی اخیر رکعتوں میں بلند آواز سے قرارت کی۔	〃	قراءۃ کرکے کچھ سوچتا رہا۔	۳۷
درمیان میں ایک دو آیتیں چھوٹ گئیں	۳۴	قراءۃ کرتے ہوئے کسی لفظ کا ترجمہ پڑھ دیا۔	〃
تین آیتوں کے بعد امام بھول گیا اور فوراً رکوع میں چلا گیا۔	〃	نماز میں آیت سجدہ پڑھی اور دیر میں سجدۂ تلاوت کیا۔	〃

Marfat.com

شروع میں اور سورۃ کے بعد دو مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھی۔ ۳۷
وتر یا تراویح میں امام نے آہستہ قراءت کی۔ ۳۸
رات کی نفل میں قصداً آہستہ قراءت کی۔ ″
غیر نمازی کے کہنے پر امام نے آہستہ پڑھا ″
نماز میں ہوں، ہوں، کیا۔ ۳۹
والعصر اور لفی خسر کی را سننے میں نہیں آئی ″
ایک سورۃ پڑھتے ہوئے بھول گیا اور دوسری سورۃ میں چلا گیا۔ ″
نماز کی حالت میں بعض آیتوں کے ختم پر جواب دینا۔ ۴۰
درمیان میں چھوٹی سورۃ چھوڑ دی۔ ″
آنے والے کی رعایت سے قراءت طویل کرنا۔ ۴۱
کسی نے الحمد لیلاً ہی پڑھا۔ ″
ھُم العَادُونَ کی جگہ العادُونَ پڑھ دیا ″
چند غلطیاں اور ان کا حکم ″
قراءت میں غلطی کا قاعدہ کلیہ ۴۳
قراءت میں کوئی کلمہ کم کر دیا ۴۴
ہر رکعت میں پوری سورت پڑھے۔ ۴۵
صرف چھوٹی دو آیتیں پڑھیں ″
ہونٹ بند کر کے قراءت کرنا ″
چھوٹی تین آیتوں کی مقدار ۴۶

رکوع اور سجدہ میں سہو

رکوع کے بجائے سجدہ میں چلا گیا۔ ۴۷
کسی رکعت میں صرف ایک سجدہ کیا۔ ″
رکوع میں سجدہ کی تسبیح یا سجدہ میں رکوع کی تسبیح پڑھ دی۔ ″
شک ہوگیا کہ دو سجدے کیے یا ایک۔ ۴۸
امام کے پیچھے رکوع یا سجدہ چھوٹ گیا۔ ″

Marfat.com

رکوع کی جگہ سجدہ اور سجدہ کی جگہ رکوع کرلیا۔	٤٨
دو رکوع کرلیے۔	٤٩
امام نے بھول کر تین سجدے کرلیے۔	"
سجدہ سہو واجب تھا اور ادا نہیں کیا	"
سجدہ سہو کرنا سمجھ میں نہیں آیا۔	۵۰
شبہ سے سجدہ سہو واجب نہیں۔	۵۰
سجدہ سہو میں شک ہو گیا۔	"
مقتدی کا امام سے سجدہ سہو کرانا۔	"
سجدہ سہو کیا اور سلام نہیں پھیرا۔	۵۱
سجدہ سہو بائیں طرف سلام پھیر کر کیا	"
سجدہ سورج نکلنے کے اندیشہ سے ترک کر دیا۔	"
محض شک کی وجہ سے سجدۂ سہو کرلیا	۵
امام سجدہ سہو بھول گیا تو مقتدی پر واجب نہیں۔	"
سجدہ سہو نہیں کیا اور سلام پھیر کر قہقہہ لگایا۔	"
متعدد غلطیوں پر ایک مرتبہ سجدہ کافی ہے	"
سجدہ سہو میں سہو ہو گیا۔	۵۳
لطیفہ۔	"
مسافر نے سجدہ سہو کر کے اقامت کی نیت کرلی۔	۵۴
سجدہ سہو رکعت کے قائم مقام نہیں ہوتا۔	"
سجدہ تلاوت تاخیر سے کیا۔	"
جلسۂ استراحت سے سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا۔	۵۵
سجدۂ سہو تراویح میں	"
سجدہ تلاوت رکوع میں۔	"
سجدہ سہو میں صلوۃ التسبیح پڑھنا صلوۃ التسبیح کی تسبیح	۵٦
رکوع یا سجدے کے بعد قومہ یا جلسہ میں عجلت کرنا	"
سورۂ حج کے آخری سجدہ کا حکم۔	۵۷
ایک رکعت میں آیت سجدہ پڑھی اور دوسری رکعت میں سجدۂ تلاوت بتاخیر سے کیا۔	"

Marfat.com

سجدۂ تلاوت کی کس قدر تاخیر سے سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے۔	۵۷
آیت سجدہ نماز میں دوبارہ پڑھی۔	۵۸
رکوع یا سجدہ میں التحیات پڑھ دی	″

رکعت کی تعداد میں سہو

پہلی یا تیسری رکعت میں بیٹھ گیا۔	۵۹
فجر کی چار رکعت اور عصر کی چھ رکعت پڑھ لی۔	″
ایک شبہ اور اس کا جواب	″
رکعت کی تعداد میں شک ہو گیا	۶۰
چار رکعت والی نماز تین رکعت پڑھائی۔	۶۰
چوتھی رکعت میں التحیات پڑھ کر پانچویں کے لیے کھڑا ہو گیا۔	۶۱
پانچویں یا چھٹی رکعت میں کسی نے امام کی اقتداء کی۔	″
مسافر نے دو رکعت کی نماز چار رکعت پڑھ لی۔	۶۲
یقین کے ساتھ چار رکعت پڑھی پھر سلام کے بعد کسی نے شک دلایا۔	۶۲
دو رکعت نفل میں سہو ہوا پھر سجدہ کے بعد چار کا ارادہ کر لیا	″
وتر کی دوسری اور تیسری رکعت میں شک ہو گیا۔	۶۲
امام کو شک ہو گیا کہ ایک رکعت پڑھائی یا دو۔	″
ظہر کی چار رکعت سنت میں دو رکعت پر سلام پھیر دیا۔	″
تراویح چار رکعت پڑھ لی اور دو رکعت پر قعدہ نہیں کیا۔	۶۳
تراویح میں تین رکعت پڑھ لی اور قعدہ نہیں کیا۔	″
مسافر نہیں مگر اپنے کو مسافر سمجھ کر قصر نماز پڑھی۔	″
پانچ رکعتیں پڑھ لیں۔	″

Marfat.com

قعدہ اور التحیات میں سہو

قعدہ اولیٰ میں التحیات کے بعد درود شریف کا کچھ حصہ پڑھ لیا۔	٦٦
سجدہ سہو کر کے التحیات کی جگہ سورۂ فاتحہ پڑھ لی۔	″
التحیات کے بجائے قراءت کر لی۔	″
التحیات کا کچھ حصہ چھوٹ گیا۔	٦٧
قعدۂ اولیٰ بھول گیا۔	″
نوافل میں قعدہ اولیٰ بھول گیا۔	″
نماز کے قعدۂ اولیٰ میں درود شریف بھی پڑھ لیا۔	٦٨
قعدۂ اولیٰ میں دو دفعہ التحیات پڑھ دی۔	″
قعدۂ اخیرہ میں دو دفعہ التحیات پڑھ دی۔	″
قعدہ اولیٰ میں التحیات پڑھ کر خاموش رہا۔	″
قعدۂ اولیٰ میں بھول کر سلام پھیر دیا	٦٩
قعدۂ اولیٰ بھول گیا اور قعدۂ اخیرہ میں یاد آیا۔	٦٩
امام کے پیچھے التحیات رہ گئی۔	″
قعدہ اولیٰ چھوڑ کر امام کھڑا ہو گیا۔ پھر لقمہ ملا تو بیٹھ گیا۔	″
قعدہ اولیٰ کے بغیر کس حد تک اٹھ جانے پر سجدہ سہو واجب ہے۔	٧٠
تراویح میں تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہو گیا۔	″
درود شریف دو مرتبہ پڑھ لیا	″
آدھا درود شریف پڑھا۔	٧١
التحیات پڑھ کر سو گیا۔	″
التحیات بھول گیا اور درود شریف پڑھ کر سلام پھیرا۔	″
آخری رکعت میں التحیات کے بعد کھڑا ہو گیا پھر بیٹھ گیا۔	٧٢
قعدۂ اخیرہ نہیں کیا اور کھڑا ہو گیا۔	″

Marfat.com

التحیات اور درود کے بعد سجدہ سہو یاد آیا۔	۲،
مغرب کی نماز میں قعدۂ اخیرہ نہیں کیا۔	۲،۳
قعدہ اخیرہ میں التحیات درود اور دعا کے بعد کچھ سوچتا رہا۔	"
قعدۂ اخیرہ میں السلام علیکم کہہ کر مقتدی نے لقمہ دیا۔	"
وتر کی نماز میں قعدۂ اولیٰ واجب ہے	۳،۷
امام کے پیچھے مقتدی کی التحیات کا کچھ حصہ رہ گیا۔	"

تکبیرات میں سہو

تکبیر کہنا بھول گیا۔	۸،
تکبیر تحریمہ دوبارہ کہی۔	"
امام بیٹھ گیا تو یاد آنے پر دوبارہ تکبیر کہتے ہوئے اٹھنا چاہیے	(۵)
عید کی دوسری رکعت میں زائد تکبیریں چھوڑ کر امام رکوع میں چلا گیا۔	۶،۷
وتر کی تیسری رکعت میں تکبیر کہنا بھول گیا اور رکوع میں چلا گیا۔	"

عیدین میں زائد تکبیروں میں ایک تکبیر رہ گئی۔	"
عیدین کی تکبیروں میں ایک دو تکبیر زیادہ کہہ ڈالی۔	"
اللہ اکبار یا آللہ اکبر کہا۔	۸،
تکبیر تحریمہ میں اللہ اکبر امام سے پہلے کہدیا۔	۰
اللہ اکبر سیدھے کھڑے ہو کر کہنا۔	"
مریض کے لیئے تکبیر تحریمہ کھڑے ہو کر کہنا۔	"

اذکار و تسبیحات میں سہو

اعوذ باللہ یا بسم اللہ یا ثناء چھوڑ دی۔	۹،
صلوۃ التسبیح میں قیام کی تسبیح رکوع میں پوری کی۔	۸،۱۰
رکوع یا سجدہ میں بسم اللہ پڑھ دی۔	۸ "

Marfat.com

نماز میں اللہ اللہ یا الا اللہ کہہ دیا۔	۸۰
اعوذ باللہ یا بسم اللہ یا آمین بلند آواز سے کہہ دی۔	//
آمین غلط طریقے سے کہی۔	۸۱
نمازی نے کسی دوسرے کے ولا الضالین پڑھنے پر آمین کہہ دی۔	//
چھینکنے والے نے جواب الجواب میں آمین کہہ دی۔	//
چھینکنے والے کے جواب میں یرحمک اللہ کہہ دیا۔	۸۲
خوشی کی خبر پر الحمد للہ کہہ دیا۔	//
بری خبر سن کر انا للہ پڑھی۔	//
بطور جواب قرآن کا کوئی ٹکڑا پڑھا	//
دستک دینے والے کا سبحان اللہ کہہ کر جواب دیا۔	۸۳
کسی کام کا حکم دینے کے لیے سبحان اللہ کہا۔	//
نماز میں بعض کلمات کہنے کا حکم	۸۴
ربنا لک الحمد کو ربنا لک الحامد کہا	//

رکوع میں سبحان ربی العظیم پڑھ دیا۔	۸۵
مقتدی کی تسبیح پوری ہونے سے پہلے امام اٹھ گیا۔	//
سمع اللہ لمن حمدہ کہہ دیا۔	//
امام کے لیے ۵ - ۵ مرتبہ تسبیحات کہنا بہتر ہے۔	۸۶
دعائے قنوت چھوڑ کر امام رکوع میں چلا گیا تو مقتدی کیا کرے	//
دعائے قنوت سورہ فاتحہ کے بعد پڑھی اور سورہ ملانا بھول گیا۔	//
مقتدی کی قنوت پوری نہ ہوئی اور امام رکوع میں چلا گیا۔	۸۷
دعائے قنوت پہلی یا دوسری رکعت میں پڑھی۔	//
رکوع میں ایک تسبیح کی مقدار سے کم ٹھہرا۔	//
دعائے قنوت کے لیے اللہ اکبر کہنا چھوڑ دیا۔	۸۸

Marfat.com

دعائیں بلند آواز سے پڑھ دیں۔	۸۸

مسبوق اور لاحق پر سجدہ سہو

مسبوق سہو کا سلام امام کے ساتھ نہ پھیرے۔	"
مسبوق نے امام کے ساتھ دونوں طرف سلام پھیر دیا پھر یاد آیا۔	۸۹
مسبوق سے اپنی چھوٹی ہوئی رکعتوں میں سہو ہو گیا۔	"
مسبوق نے مغرب میں چھوٹی ہوئی دو رکعتوں کے درمیان قعدہ نہیں کیا۔	"
مسبوق نے امام کے سجدۂ سہو کرنے کے بعد اقتداء کی۔	۹۰
مسبوق امام کے سہو کے بعد شریک ہوا۔	"
مسبوق سجدہ سہو کے دوسرے سجدہ میں شریک ہوا۔	"
مسبوق سہو کے سلام کو آخری سلام سمجھ کر کھڑا ہو گیا۔	۹۰
امام نے سلام پھیر کر کچھ دیر بعد سجدہ سہو کیا تو مسبوق کیا کرے۔	۹۱
مسبوق نے امام کے ساتھ سجدہ سہو نہیں کیا اور اپنی باقی ماندہ رکعت میں سہو ہو گیا۔	"
مسبوق نے امام سے پہلے یا ساتھ سلام پھیر دیا۔	۹۲
مسافر امام کے پیچھے مقیم مثل مسبوق کے ہوتا ہے۔	"
امام سے سہو ہوا پھر حدث بھی ہو گیا اور مسبوق خلیفہ بنا۔	"
مسبوق نے امام کے ساتھ سجدہ سہو کیا پھر خود سے سہو ہو گیا تو دوبارہ سجدہ کرے	۹۳
لاحق امام کے ساتھ سجدہ سہو نہ کرے۔	"
مسبوق نے بھول کر سلام پھیر دیا اور دعا کر لی پھر یاد آیا۔	۹۴

Marfat.com

مسبوق نے زائد رکعت میں امام کی اقتدا کی ۔	۹۴
مسبوق جہری نماز میں زور سے قراءت کرے یا آہستہ سے	″
امام کی نماز نہیں ہوئی تو مسبوق کی بھی نہیں ہوئی ۔	۹۵
امام کی نماز میں نقصان ہوا تو مسبوق کی نماز درست ہے ۔	″
مسبوق قعدۂ اخیرہ میں امام کے ساتھ صرف التحیات پڑھے ۔	″
مسبوق نے امام کے ساتھ قعدۂ اخیرہ میں درود اور دعا بھی پڑھ لی ۔	۹۶
امام کے السلام کہہ دینے کے بعد مسبوق شریک ہوا ۔	″
سلام سے پہلے شریک ہوا تو تشہد پڑھ کے اُٹھے ۔	″
مسبوق اپنی بقیہ نماز امام کے پیچھے کیسے پڑھے ؟	۹۷
مسافر امام کے پیچھے مقیم کو ایک رکعت ملی	″

مسافر امام کے پیچھے مقیم التحیات میں شریک ہوا ۔	۹۷
مسافر امام کے پیچھے مقیم شروع سے شریک رہا	۹۸
مسبوق ثنا کب پڑھے ۔	″
مسبوق رکوع میں ملے تو تحریمہ کے بعد ہاتھ باندھ کر ملے ۔	″
رکوع میں شامل ہوتے وقت تکبیر تحریمہ کے بعد رکوع کی تکبیر بھی کہے ۔	۹۹
مقتدی امام کے ساتھ سلام پھیرے یا درود دعا پوری کرے ۔	″
قعدہ اولیٰ میں مقتدی اپنا تشہد پورا کر کے اٹھے	
وتر کے قنوت میں مقتدی اپنی دعاء	
قنوت پوری کیے بغیر رکوع میں چلا جائے	۱۰۰
امام نے سورۂ والناس پڑھی ہو تو مسبوق کونسی سورۃ پڑھے ۔	″
لاحق اپنی نماز کس طرح پوری کرے	″
مسبوق وتر کی تیسری رکعت میں شریک ہوا ۔	″
لاحق کو وضو کے وقت شک ہوا اور کچھ دیر ٹھہرا رہا ۔	″

تمت

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین، والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین، وعلیٰ الٰہ واصحابہٖ اجمعین، اما بعد :-

اس میں کوئی شک نہیں کہ نماز اسلام کا سب سے بڑا رکن ہے اور ہر عاقل بالغ مسلمان پر روزانہ پانچ مرتبہ نماز فرض کی گئی ہے، مگر افسوس کہ دین سے غفلت اور لاپرواہی کی بنا پر آج نماز جیسی روزانہ پانچ مرتبہ ادا کی جانیوالی عبادت کے مسائل سے بھی لوگ پوری طرح واقف نہیں ہیں اور اس ناواقفیت کی بنا پر بسا اوقات لوگ اپنی نماز کے ثواب سے محروم رہ جاتے ہیں، اور کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ نماز فاسد ہو جاتی ہے اور ہمیں اس کا خیال بھی نہیں ہوتا۔

انسان بہرحال بشر ہے اپنی بشریت کے مطابق جہاں بہت سے معاملات میں اس سے بھول چوک ہو جاتی ہے اسی طرح عبادات کی دائیگی میں بھی کبھی کبھی سہو ہو جاتا ہے اور اس کی وجہ سے کبھی نماز کے فرائض و واجبات میں سے کوئی فرض یا واجب چھوٹ جاتا ہے۔ کبھی ان کی ترتیب

Marfat.com

آگے پیچھے ہو جاتی ہے۔ کبھی ان فرائض وواجبات کو دوبارہ سہ بارہ ادا کر لیتا ہے۔ اسی طرح کبھی نماز کے سنن ومستحبات میں گڑبڑ ہو جاتی ہے، کبھی رکعتوں میں سہو ہو جاتا ہے، کبھی قرأت کرنے میں غلطی ہوتی ہے کبھی کوئی آیت پڑھنے سے رہ جاتی ہے۔

غرض اس طرح کی بہت سی صورتیں نماز میں پیش آتی رہتی ہیں جہاں سرے سے نماز ہی فاسد ہو جاتی ہے لیکن مسائل سے واقفیت نہ ہونے کی وجہ سے اس فساد کی صورت میں بھی ہمارے بہت سے مسلمان بھائی اور ائمہ مساجد یہ سمجھتے ہیں کہ سجدہ سہو کر لینے سے نماز صحیح ہو جاتی ہے اسی طرح بہت سی ایسی شکلیں پیش آتی ہیں جن میں از روئے شریعت سجدہ سہو واجب ہوتا ہے۔ لیکن وہ سجدہ سہو نہیں کرتے۔ اور بہت سی ان صورتوں میں جن میں سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا ان میں سجدہ سہو کر لیتے ہیں اور نادانی کا یہ عالم ہے کہ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ نماز میں خواہ کسی قسم کی غلطی ہو جائے سہو کر لینے سے ان سب کی تلافی ہو جاتی ہے اور بعض لوگوں کو سجدہ سہو کا ایسا ہیضہ ہوتا ہے کہ معمولی سے معمولی شبہ کے اوپر بھی سجدہ سہو کیا کرتے ہیں وہ لوگ جو شریعت کے پابند کہلاتے ہیں اور مسائل سے کچھ واقفیت رکھتے ہیں ان کا حال بھی یہ ہے کہ سجدہ سہو کی صرف دو چار صورتوں سے واقف ہوتے ہیں اور بس! یہی حال معمولی پڑھے لکھے لوگوں کا بھی ہے۔

میں نے بہت سی جگہوں پر یہ دیکھا کہ لوگوں کی نمازیں خراب ہو رہی ہیں۔ یہ حالات دیکھ کر مجھے داعیہ پیدا ہوا کہ سجدہ سہو کے مسائل کسی قدر تفصیل کے

Marfat.com

ساتھ اگر اکٹھا کر دیئے جائیں اور انہیں کتابچہ کی شکل میں شائع کر دیا جائے تو اس سے بہت سے مسلمان بالخصوص ائمہ مساجد اپنی نمازوں کی اصلاح کر سکتے ہیں اور انہیں فاسد ہونے یا ناقص ہونے سے بچا سکتے ہیں۔ یہ کتاب خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی پڑھ کر سنائیں، اور یہ مسائل ان کو سمجھائیں۔

اس کتاب میں سجدۂ سہو کے اکثر مسائل آ گئے ہیں اور لوگوں کے اعتماد و وثوق کی خاطر مسائل کے حوالہ جات فتاویٰ کی مستند اور معتبر کتابوں سے مع صفحات اور جلدیں درج کر دیئے گئے، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کتابچہ کو مسلمانوں کے لیے مفید اور نفع بخش بنائے اور میرے لیے آخرت میں ذریعہ نجات بنائے۔ آمین۔

والسلام

مؤلف

Marfat.com

نماز کے فرائض

یہاں ہم مختصر طور پر نماز کے فرائض و واجبات اور سنن و مستحبات کو ذکر
کرتے ہیں تاکہ ان کے جاننے کے بعد آگے سجدہ سہو کے مسائل اور ان کے
واجب ہونے کی صورتیں سہولت کے ساتھ سمجھ میں آسکیں آپ انہیں غور
سے پڑھیں اور ذہن نشین فرمالیں۔

نماز میں احناف کے نزدیک کل چھ چیزیں فرض ہیں جن میں پانچ نماز
کے رکن ہیں یعنی وہ نماز کے جزو ہیں اور ان سے نماز مرکب ہے اور چھٹی چیز
نماز کا جزو نہیں ہے۔ جیسا کہ آگے معلوم ہوگا۔

١۔ قیام[1]۔ یعنی کھڑا ہونا، فقہاء نے کھڑے ہونے کی حد یہ لکھی ہے
اگر ہاتھ بڑھائے جائیں تو گھٹنوں تک نہ پہنچ سکیں اتنی دیر تک کھڑا رہنا
فرض ہے جس میں فرض کی مقدار قراءت کی جاسکے۔ قیام صرف فرض اور

---

[1] فقہ کی اکثر کتابوں میں تکبیر تحریمہ کو نماز کے فرائض میں سب سے پہلا
فرض شمار کیا گیا ہے۔ لیکن احناف میں ائمہ ثلاثہ اس بات پر متفق ہیں کہ تکبیر
تحریمہ نماز کے شرائط میں سے ہے۔ نماز کے ارکان و فرائض میں سے نہیں
ہے۔ چونکہ تکبیر تحریمہ کا ارکان نماز کے ساتھ شدید تعلق اور اتصال پایا جاتا
ہے اس وجہ سے اسے بھی فرائض میں سے ذکر کر دیا گیا۔ نماز کا رکن ہونے کی
وجہ سے فرائض میں سے نہیں شمار کیا گیا۔ (ملاحظہ ہو صغیری ص ١٤٢ مجتبائی)

Marfat.com

واجب نمازوں میں فرض ہے اور صحیح قول کے مطابق فجر کی سنتوں میں بھی قیام فرض ہے۔ (درمختار)

۲۔ قراءت:۔ یعنی قرآن مجید کا پڑھنا، کم از کم ایک آیت کا پڑھنا فرض ہے خواہ چھوٹی آیت ہو یا بڑی لیکن اس ایک آیت کے لیے بھی شرط یہ ہے کہ دو کلموں سے مرکب ہو اگر ایک ہی کلمہ یا ایک ہی دو حرف کی آیت ہے جیسے مُدْھَامَّتَانِ یا صٓ، حٰمٓ تو صرف ان آیتوں کے پڑھنے سے قراءت کا فرض ادا نہ ہو گا۔ فرض نمازوں کی صرف دو رکعتوں میں اور وتر اور سنت ونفل کی سب رکعتوں میں قراءت فرض ہے۔ (درمختار)

۳۔ رکوع۔ یعنی جھکنا۔ اس کی حد یہ بتائی گئی ہے کہ اس قدر جھک جائے جس میں دونوں ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔

۴۔ سجدہ:۔ یعنی پیشانی کو زمین پر ٹیک دینا۔ ایک گھٹنا اور پاؤں کی ایک انگلی کا زمین پر ہونا بھی ضروری ہے۔ روئی دار فرش یا تکیہ یا اسپرنگ والا گدا جس پر پیشانی کو کہیں استقرار نہیں ہوتا۔ یعنی برابر دبتا چلا جا رہا ہو تو سجدہ درست نہ ہو گا۔ پاؤں کے مقام سے سجدہ گاہ اگر ایک ہاتھ سے زیادہ اونچی ہو تو اس پر بھی سجدہ درست نہیں (مراقی الفلاح)

۵۔ قعدہ اخیرہ:۔ یعنی آخری رکعت میں دونوں سجدوں کے بعد بیٹھنا اتنی دیر تک بیٹھنا فرض ہے جس میں التحیات پڑھی جا سکے (درمختار)

۶۔ خروج بصنعہ:۔ یعنی نماز کو اپنے فعل سے تمام کرنا۔ مطلب یہ ہے کہ نماز کے ارکان کی ادائیگی کے بعد کوئی ایسا فعل کرنا جو نماز کے منافی

Marfat.com

ہو مثلاً السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہنا۔ یا بات چیت کرنا یا اٹھ کر چلے جانا، اور قبلہ سے پھر جانا وغیرہ۔ (شامی)

نوٹ :۔ نماز میں اگر کوئی فرض چھوٹ جائے تو نماز باطل ہوتی ہے وہ نماز دوبارہ پڑھی جائے گی۔ سجدہ سہو کرنے سے تلافی نہیں ہوتی۔

نماز کے واجبات

۱۔ تکبیر تحریمہ خاص اللہ اکبر کے ساتھ کہنا۔ ۲۔ تکبیر تحریمہ کے بعد اتنی دیر تک کھڑا رہنا جس میں سورۂ فاتحہ اور کوئی دوسری سورۃ پڑھی جا سکے۔ ۳۔ فرض کی دو رکعتوں میں اور باقی سب نمازوں کی سب رکعتوں میں ایک مرتبہ سورہ فاتحہ کا پڑھنا۔ ۴۔ سورۂ فاتحہ کے بعد فرض کی دو رکعتوں میں اور باقی سب نمازوں کی سب رکعتوں میں کوئی سورت پڑھنا جس کی مقدار کم از کم تین چھوٹی آیات کے برابر ہو یا ایک لمبی آیت ہو خواہ وہ کسی سورت کا جزو ہو۔ ۵۔ ترتیب میں پہلے سورت فاتحہ پڑھنا پھر اس کے بعد کوئی سورت ملانا۔ ۶۔ قومہ کرنا۔ یعنی رکوع سے اٹھ کر سیدھا کھڑا ہونا اس طور پر کہ تمام اعضاء کے جوڑ اپنی جگہ پر آ جائیں۔ ۷۔ سجدہ میں دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے، دونوں پاؤں اور ناک کا زمین پر رکھنا۔ ۸۔ رکوع اور سجدہ میں ایک مرتبہ سبحان ربی العظیم یا سبحان ربی الاعلیٰ کی مقدار ٹھہرنا۔ ۹۔ جلسہ کرنا۔ یعنی دونوں سجدوں کے درمیان میں کم از کم ایک تسبیح کی مقدار بیٹھنا۔ ۱۰۔ قعدہ اولیٰ کرنا یعنی چار رکعت والی نماز میں دوسری رکعت پر التحیات کی مقدار بیٹھنا۔ ۱۱۔ قعدہ اولیٰ یا قعدہ

Marfat.com

اخیرہ میں ایک مرتبہ التحیات پڑھنا۔ ۱۲۔ تشہد کے بعد بلا تاخیر تیسری رکعت کے لیے اٹھ جانا۔ ۱۳۔ وتر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھنا۔ ۱۴۔ امام کے لیے جہری[1] نماز کی دونوں رکعتوں میں بلند آواز سے پڑھنا۔ اور سری[2] نماز میں آہستہ آواز سے پڑھنا۔ اسی طرح دن کی نفل نمازوں میں بھی آہستہ قراءت کرنا۔ ۱۵۔ نماز کو السلام علیکم کہہ کر ختم کرنا۔ ۱۶۔ عیدین کی نماز میں چھ تکبیریں کہنا۔ (درمختار، طحاوی، قاضی خان وغیرہ)

مسئلہ: نماز کے واجبات میں کوئی واجب بھولے سے چھوٹ جائے یا کسی واجب کو دو مرتبہ ادا کرلے یا کسی واجب کو اس کے محل سے مؤخر کردے تو ان سب صورتوں میں سجدہ سہو واجب ہوتا ہے۔

نماز کی سُنتیں

۱۔ تکبیر تحریمہ کہتے ہوئے سیدھا کھڑا ہونا اور سر کو نہ جھکانا۔ ۲۔ تکبیر تحریمہ کہنے سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک یا کندھوں تک اٹھانا۔ ۳۔ تکبیر تحریمہ کہتے وقت ہاتھوں کی ہتھیلیوں کا رخ قبلہ کی طرف کرنا۔ ۴۔ ہاتھ اٹھاتے وقت انگلیوں کو نہ بہت کشادہ کرنا نہ بہت ملانا بلکہ اپنے حال پہ

---

[1] جس نماز میں امام بلند آواز سے قراءت کرتا ہے اس کو جہری نماز کہتے ہیں۔
[2] جس نماز میں امام آہستہ قراءت کرتا ہے اس کو سری نماز کہتے ہیں۔

Marfat.com

کھلی ہوئی رکھنا ۔ ۵۔ تکبیر تحریمہ کے بعد فوراً ہاتھوں کو بغیر نیچے لٹکائے مرد کا ناف کے نیچے اور عورت کا سینہ پر باندھنا ۔ ۶۔ ہاتھ باندھنے میں داہنے ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہتھیلی پر رکھنا اس طور پر کہ داہنے انگوٹھے اور چھوٹی انگلی سے بائیں کلائی کو پکڑا جائے اور باقی تینوں انگلیاں بائیں کلائی پر بچھا دی جائیں۔ یہ کیفیت صرف مردوں کیلئے ہے ۔ ۷۔ ہاتھ باندھنے کے بعد فوراً سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ پڑھنا ۔ ۸۔ قراءت سے پہلے پہلی رکعت میں اَعُوْذُ بِاللّٰہِ پڑھنا ۔ ۹۔ ہر رکعت کے شروع میں بسم اللہ پڑھنا ۔ ۱۰۔ سورہ فاتحہ کے بعد آمین کہنا ۔ ۱۱۔ امام کے لیے سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہنا ۔ ۱۲۔ مقتدی کے لیے رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنا اور منفرد کے لیئے دونوں کہنا ۔ ۱۳۔ امام کے لیئے تکبیرات انتقالیہ بلند آواز سے کہنا ۔ ۱۴۔ قیام کی حالت میں دونوں قدموں کے درمیان چار انگل کا فصل کرنا ۔ ۱۵۔ فجر اور ظہر میں طوال مفصل اور عصر اور عشاء میں اوساط مفصل اور مغرب میں قصار مفصل پڑھنا بشرطیکہ مسافر نہ ہو اور مسافر ہو تو اس کو اختیار ہے جو سورہ چاہے پڑھے ۔ ۱۶۔ فجر کی پہلی رکعت میں دوسری رکعت کی بہ نسبت ڈیوڑھی قراءت کرنا ۱۷۔ رکوع میں جاتے وقت اللہ اکبر کہنا ۔ ۱۸۔ رکوع میں گھٹنوں کا دونوں ہاتھ سے پکڑنا اور عورتوں کے لیے صرف ہاتھ رکھ لینا ۔ ۱۹۔ رکوع میں مردوں کے لیے ہاتھ کی انگلیاں گھٹنوں پر کشادہ کر کے رکھنا اور عورتوں کو ملا کر رکھنا ۔ ۲۰۔ رکوع میں پنڈلیوں کا سیدھا رکھنا ۔ ۲۱۔ رکوع میں مردوں کو اس قدر جھکنا کہ پیٹھ اور سر سب برابر ہو جائیں اور عورتوں کو صرف اتنا جھکنا کہ ان کے ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں ۔ ۲۲۔ رکوع میں کم سے کم تین مرتبہ سبحان ربی العظیم کہنا ۔ ۲۳۔

١١٨٨٥٤

Marfat.com

مردوں کو رکوع میں دونوں ہاتھوں کا پہلو سے جدا رکھنا اور عورتوں کے لیے ملا کر رکھنا
۲۴۔ سجدے میں جاتے ہوئے اللہ اکبر کہنا اور پہلے گھٹنوں کو پھر ہاتھوں کو پھر
ناک پھر پیشانی کو زمین پر رکھنا اور اٹھتے ہوئے اس کے برعکس کرنا۔ ۲۵۔
سجدے میں منہ کو دونوں ہاتھوں کے درمیان رکھنا۔ ۲۶۔ سجدے کی حالت میں
پیٹ کو زانو سے اور کہنیوں کو پہلو سے علیحدہ اور زمین سے اٹھا ہوا رکھنا اور
عورتوں کے لیے ملا کر اور زمین پر بچھا کر رکھنا۔ ۲۷۔ سجدے میں ہاتھ کی انگلیوں
کو ملا ہوا رکھنا اور پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف رکھنا۔ ۲۸۔ سجدے میں دونوں
زانوؤں کو ملا ہوا رکھنا۔ ۲۹۔ سجدے میں کم از کم تین مرتبہ سبحان ربی الاعلیٰ کہنا ۳۰۔
تکبیر کہتے ہوئے سجدے سے اٹھنا۔ ۳۱۔ دونوں سجدوں کے درمیان اور قعدۂ
اولیٰ اور قعدۂ اخیرہ میں اس طرح بیٹھنا کہ داہنا پاؤں انگلیوں کے بل کھڑا ہو
اور انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو اور بایاں پاؤں زمین پر بچھا کر اسی پر بیٹھ جائیں
اور دونوں ہاتھ زانوؤں پر ہوں اور انگلیوں کے سرے گھٹنوں کے قریب ہوں
یہ کیفیت مردوں کے لیے ہے اور عورتوں کے لیے یہ ہے کہ وہ اپنے دونوں پاؤں
داہنی جانب نکال لیں اور سرین زمین پر رکھ کر بیٹھیں۔ ۳۲۔ التحیات میں شہادت
کی انگلی سے اشارہ کرنا اس کا طریقہ یہ ہے کہ داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے
کا حلقہ بنائیں اور چھوٹی اور اس کے پاس کی انگلی بند کر لیں اور شہادت کی انگلی
لا الٰہ کہتے وقت اٹھائیں اور الا اللہ کہتے وقت رکھ دیں اور حلقہ کی اس
ہیئت کو اخیر تک باقی رکھیں۔ ۳۳۔ چار رکعت والی فرض نماز میں دو رکعت
کے بعد ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھنا۔ ۳۵۔ قعدۂ اخیرہ میں التحیات کے

Marfat.com

بعد درود شریف پڑھنا۔ ۳۵۔ درود شریف کے بعد دعائے ماثورہ کا پڑھنا ۳۶۔ سلام پھیرتے وقت پہلی مرتبہ داہنی طرف اور دوسری مرتبہ میں بائیں طرف منہ پھیرنا۔ ۳۷۔ دونوں سلام میں امام کے لیے مقتدیوں اور حفاظت کرنے والے فرشتوں یعنی کراماً کاتبین وغیرہ اور نیک جنات کی نیت کرنا اور مقتدیوں کے لیے یہ ہے کہ وہ اپنے ساتھ نماز پڑھنے والوں کی فرشتوں اور امام کی اگر اس کے داہنی طرف ہے تو داہنے سلام میں اور بائیں طرف ہے تو بائیں سلام میں اور بالکل سامنے ہے تو دونوں سلام میں امام کی نیت کرے۔ ۳۸۔ امام کو سلام بلند آواز سے کہنا۔ ۳۹۔ دوسرے سلام میں بہ نسبت پہلے سلام کے آواز کو پست کرنا۔ ۴۰۔ مقتدی کو امام کے ساتھ سلام پھیرنا اور مسبوق کو امام کے دونوں طرف سلام پھیرنے کے بعد اٹھنا۔ (کما فی عامۃ کتب الفقہ والفتاوی)

مسئلہ:- اگر کوئی سنت چھوٹ جائے تو اس سے سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا ہے البتہ نماز مکروہ ہوتی ہے۔

نماز کے آداب و مستحبات

۱۔ تکبیر تحریمہ کہتے وقت مردوں کو اپنے ہاتھوں کا آستین یا چادر سے باہر نکال لینا (بشرطیکہ سردی وغیرہ کا کوئی عذر نہ ہو) اور عورتوں کو چھپائے رکھ

۲۔ قیام کی حالت میں اپنی نظر سجدے کے مقام پر رکھنا اور رکوع کی حالت میں قدم کی پشت پر اور سجدے کی حالت میں اپنی ناک کی طرف اور قعدہ کی

Marfat.com

حالت میں زانو پر اور سلام پھیرتے وقت اپنے کندھوں پر نظر رکھنا۔ ۳۔ نماز میں حتی الامکان کھانسی کو روکنا۔ ۴۔ جمائی کے وقت منہ کو بند کر لینا اس کا طریقہ یہ ہے کہ قیام کی حالت میں اگر جمائی آئے تو اپنے داہنے ہاتھ کی پشت منہ پر رکھے اور بقیہ حالتوں میں بائیں ہاتھ کی پشت رکھ کر اپنے منہ کو بند کرے۔ ۵۔ قعدہ اولیٰ اور قعدۂ اخیرہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ والا تشہد[1] بلا کمی و زیادتی کیے ہوئے پڑھے۔ ۶۔ قنوت میں اسی خاص دعا کا پڑھنا جس کو ہم اللّٰھم انا نستعینک ونستغفرک سے شروع کرتے ہیں اس دعا کے بعد اگر ذیل کی دعائے قنوت بھی پڑھ لے تو بہتر ہے وہ دعا یہ ہے:۔

اللّٰھم اھدنا فیمن ھدیت وعافنا فیمن عافیت وتولنا فیمن تولّیت وبارک لنا فیما اعطیت وقنا شر ما قضیت انک تقضی ولا یقضی علیک وانہ لا یذل من والیت ولا یعز من عادیت تبارکت ربنا وتعالیت نستغفرک ونتوب الیک وصلی اللّٰہ علی النبی الکریم۔ اللھم اغفر لنا وللمؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات اللھم الّف بین قلوبھم واصلح ذات بینھم وانصرھم علی عدوّک وعدوھم

---

[1] یہ تشہد وہی ہے جو احناف کے یہاں مشہور اور راجح ہے اور یہ التحیات للّٰہ والصلوٰۃ والطیبات کے مانند شروع ہوتا ہے۔ دوسرا تشہد سیدنا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما والا کہلاتا ہے جو شوافع حضرات کے یہاں زیادہ راجح ہے اور وہ التحیات المبارکات للّٰہ سے شروع ہوتا ہے۔ ۱۲ منہ

Marfat.com

اللھم العن الکفرۃ الذین یصدّون عن سبیلک ویکذبون رسلک ویقاتلون اولیاءک اللھم شتت شملھم۔ اللھم مزق جمعھم۔ اللھم دمر دیارھم وخرب بنیانھم وانزل بھم بأسک الذی لا تردہ عن القوم المجرمین۔

سجدہ سہو کے اصول

اوپر نماز کے فرائض، واجبات، سنن اور مستحبات ذکر کیے گئے ہیں اب ہم اجمالی طور پر سجدہ سہو کے واجب ہونے کے اصول ذکر کرتے ہیں تاکہ آگے چل کر آپ کو مسائل کے سمجھنے میں آسانی ہو۔

سجدۂ سہو حسب ذیل وجہوں سے واجب ہوتا ہے:۔

۱۔ نماز کے واجبات میں سے کسی واجب کو بھول کر ترک کر دے۔

۲۔ کسی واجب کو اس کے محل سے مؤخر کر دے۔

۳۔ کسی واجب کی تاخیر ایک رکن کی مقدار کر دے۔

۴۔ کسی واجب کو دو مرتبہ ادا کر لے۔

۵۔ کسی واجب کو متغیر کر دے جیسے جہری نماز میں آہستہ اور آہستہ والی نماز میں بلند آواز سے قراءت کر دے۔

۶۔ نماز کے فرائض میں سے کسی فرض کو اس کے محل سے مؤخر کر دے۔

۷۔ کسی فرض کو اس کے محل سے مقدم کر دے۔

Marfat.com

۷۔ کسی فرض کو مکرر یعنی دو مرتبہ بھولے سے ادا کر لے۔

سجدہ سہو کا طریقہ

عبادات کے اندر اصل یہ ہے کہ اسے کمال کی صفت کے ساتھ ادا کیا جائے اور صفتِ کمال کے ساتھ ادا کرنا واجب ہے۔ پس جب تقاضہ بشریت کے تقاضے کے مطابق نماز میں کوئی کمی یا زیادتی ہو جائے اور اس کی وجہ سے نماز کے اجر و ثواب میں نقصان آ جائے تو شریعت نے سجدہ سہو کر کے اس نقصان کی تلافی کرنے اور اپنی نماز کو اعلیٰ صفت پر ادا کرنے کا حکم دیا ہے اسی لیے سجدۂ سہو کو واجب قرار دیا۔ مبسوط ج ۱ ص ۲۱۸۔

سجدہ سہو کسی نقصان کی وجہ سے ہوا ہو یا کسی زیادتی کی وجہ سے اس کے ادا کرنے کا طریقہ احناف کے یہاں یہ ہے کہ آخری قعدہ میں تشہد پڑھنے کے بعد پہلے داہنی طرف سلام پھیرے اس کے بعد دو سجدے کرے پھر تشہد درود شریف اور دعائے ماثورہ پڑھ کر نماز سے نکلنے کے لیے سلام پھیرے۔

(شامی وغیرہ)

حدیث شریف میں آیا ہے سیدنا حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے" ہر سہو کے لیے دو سجدے ہیں سلام کے بعد۔ (بدائع الصنائع ص ۱۸۲ ج ۱)

ایک دوسری حدیث میں ہے کہ سیدنا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ

Marfat.com

عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پانچ رکعتیں پڑھائیں تو آپ نے سلام کے بعد سہو کے دو سجدے کیے (بدائع ص ۱۸۳ ج ۱)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ایک دوسری روایت اور مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جس شخص کو اپنی نماز میں شک ہو جائے پس اسے یہ سمجھ میں نہیں آیا کہ تین رکعتیں پڑھیں یا چار تو وہ صواب کو سوچے اور اس پہ بنا کرے اور دو سجدے سلام کے بعد کرے۔

اسی طرح حضرت عمران بن حصین، مغیرہ بن شعبہ، سعد بن ابی وقاص، حضرت عائشہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہم اجمعین سے بھی مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سہو کے سجدے سلام کے بعد کیے۔ بدائع الصنائع ص ۱۸۳ ج ۱

قراءۃ میں سہو

سورۃ فاتحہ دو مرتبہ پڑھ لی

اگر کسی نے فرض کی پہلی یا دوسری رکعت میں بھول کر دو مرتبہ الحمد شریف پڑھ دی یا اکثر حصہ دوبارہ لوٹایا تو ان دونوں صورتوں میں سجدہ سہو واجب ہو گا۔ اور اگر فرض کی تیسری یا چوتھی رکعت میں دو مرتبہ پڑھ دی تو سجدۂ سہو واجب نہیں، یہ مسئلہ فرضوں کا ہے لیکن اگر نوافل کی تیسری یا چوتھی رکعت میں الحمد شریف دو مرتبہ پڑھ دی تو سجدہ سہو کرنا واجب ہو گا۔

(عالمگیری ص ۶۵ ج ۱)

Marfat.com

سورہ فاتحہ کا اکثر حصہ پڑھ لیا اور کچھ حصہ رہ گیا

اگر کسی نے سورہ فاتحہ کا اکثر حصہ پڑھ لیا اور تھوڑا سا حصہ بھول گیا تو اس پر سجدہ سہو واجب نہیں اور اگر تھوڑا سا حصہ پڑھا اور اکثر حصہ رہ گیا تو اس پر سجدہ سہو واجب ہے (عالمگیری ص ۶۵ ج ۱) مگر علامہ طحطاوی نے لکھا ہے کہ راجح قول یہ ہے کہ دونوں صورتوں میں سجدہ سہو واجب ہے۔

سورہ فاتحہ کے بجائے سورہ شروع کر دی

اگر کسی نے پہلی یا دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ نہیں پڑھی اور بھول کر سورت شروع کر دی پھر یاد آیا تو سورت چھوڑ کر پہلے سورت فاتحہ پڑھے پھر اس کے بعد سورت ملائے اور اخیر میں سجدہ سہو کرے، اسی طرح اگر سورۂ فاتحہ چھوڑ کر مکمل سورہ پڑھ لی۔ یا رکوع میں چلا گیا یا رکوع سے بھی اٹھ گیا، ان سب صورتوں میں لوٹ کر سورۂ فاتحہ پڑھے اور پھر ترتیب کے مطابق بقیہ کام کرے اور اخیر میں سجدہ سہو کرے (عالمگیری ص ۶۵ ج ۱)

سورہ فاتحہ کے بعد جس سورہ کا ارادہ کیا اس کے علاوہ پڑھ لی

کسی نے سورہ فاتحہ پڑھنے کے بعد ایک سورہ پڑھنے کا ارادہ کیا لیکن غلطی سے دوسری سورہ پڑھ ڈالی تو اس پر سجدہ سہو واجب نہیں۔

(عالم گیری ص ۶۵ ج ۱)

Marfat.com

سورۂ فاتحہ کے بعد التحیات پڑھ لی

اگر کسی نے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد التحیات پڑھ ڈالی تو اس پر سجدہ سہو کرنا واجب ہے اور اگر سورۂ فاتحہ سے پہلے التحیات پڑھی تو اس پر سجدہ سہو واجب نہیں (عالمگیری ص ۶۶ ج ۱)

کسی آیت کو بار بار پڑھا

اگر امام نے کسی آیت کی بار بار تکرار کی جس میں ایک رکن کی مقدار تاخیر ہوگئی تو سجدہ سہو واجب نہیں اسی طرح اگر مقتدی نے بار بار لقمہ دیا جس میں ایک رکن[1] کی مقدار تاخیر ہوگئی تو اس صورت میں بھی سجدہ سہو واجب نہیں اور نہ لقمہ دینے والے کی نماز فاسد ہوگی (شامی ص ۴۱۸ ج ۱)

سورۂ فاتحہ یا سورہ میں سے صرف ایک پڑھی

اگر کسی نے صرف سورہ فاتحہ پڑھی یا صرف کوئی سورہ پڑھی اور رکوع میں چلا گیا تو ان دونوں صورتوں میں سجدہ سہو واجب ہوگا (درمختار حاشیہ شامی ص ۴۲۴ ج ۱)

سورۂ فاتحہ یا سورہ پڑھے بغیر رکوع میں چلا گیا

اگر کسی نے ثنا پڑھی اور بھولے سے رکوع میں چلا گیا نہ تو سورۂ فاتحہ پڑھی نہ ہی کوئی سورۂ پڑھی پھر یاد آیا کہ قراءت رہ گئی ہے تو اسے چاہئے کہ رکوع میں لوٹ آئے اور قراءت کرے پھر دوبارہ رکوع کرے اور اخیر میں سجدہ سہو کرے، (عالمگیری ص ۶۵ ج ۱)

تین آیتوں کے بعد غلط پڑھا

اگر امام نے سورہ فاتحہ کے بعد تین آیتیں یا ایک لمبی آیت پڑھ لی، اس

---

[1] ایک رکن کی مقدار تین مرتبہ سبحان اللہ کہنے کے برابر ہے۔

Marfat.com

کے بعد کہیں غلط پڑھ دیا، پس اگر وہ غلطی ایسی فحش ہے جس سے نماز فاسد ہو جاتی ہے تو ایسی صورت میں لقمہ دینا ضروری ہے ورنہ سب کی نماز فاسد ہو جائے گی، اور اگر اس غلطی سے نماز میں فساد نہیں آتا جب بھی لقمہ دینا جائز ہے اور سجدہ سہو واجب نہیں ہوگا۔ (کبیری ص ۱۲۱)

فائدہ:۔ کچھ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ تین آیت کے بعد امام قراءت میں جیسی بھی غلطی کرے اس کو لقمہ نہیں دینا چاہیئے یا تین آیتوں کے بعد امام غلطی کرے تو کوئی حرج نہیں نماز ہو جاتی ہے یہ دونوں چیزیں غلط ہیں

صرف چھوٹی دو آیتیں پڑھیں

اگر کسی نے سورۂ فاتحہ کے بعد صرف چھوٹی دو آیتیں پڑھیں اور بھول کر رکوع میں چلا گیا تو اس پر سجدہ سہو واجب ہوگا اور اگر قصداً رکوع میں چلا جائے تو نماز کو دوبارہ پڑھنا ضروری ہے۔ عالمگیری ص ۶۵ ج ۱

فرض کی تیسری یا چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ بھی پڑھ لی

اگر فرض نماز کی تیسری یا چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد کوئی سورۃ بھولے سے یا قصداً پڑھ لی تو سجدہ واجب نہیں۔ شامی ص ۴۷۹ ج ۱۔

فرض کی تیسری یا چوتھی رکعت میں الحمد نہیں پڑھی

اگر فرض نماز کی خالی رکعتوں میں یعنی تیسری یا چوتھی رکعت میں کسی نے

Marfat.com

سورہ فاتحہ نہیں پڑھی تو اس پر سجدۂ سہو واجب نہیں۔ شامی ص ۴۷۸ ج ۱

امام نے جہری نماز میں آہستہ اور آہستہ والی میں زور سے پڑھ دیا

اگر امام نے جہری[1] نماز میں بھول کر آہستہ قرأت کی اور سری[2] نماز میں بلند آواز کے ساتھ قرأت کی تو اس پر سجدہ سہو واجب ہوگا، جب اس طرح تین چھوٹی آیتیں یا ایک لمبی آیت پڑھی اور اگر ایک چھوٹی آیت یا کسی لمبی آیت کا حرف ایک دو کلمہ پڑھا تو اس سے سجدۂ سہو واجب نہیں (درمختار بر حاشیہ شامی ص ۶۶۱ ج ۱)

منفرد نے جہری نماز میں آہستہ پڑھا

منفرد یعنی تنہا نماز پڑھنے والا اگر جہری نماز میں آہستہ سے اور آہستہ والی میں بلند آواز سے قرأت کر دے تو اس پر سجدہ سہو واجب نہیں (عالمگیری ص ۸۲ ج ۱)

سورہ فاتحہ پڑھ کر دیر تک خاموش رہا

کسی نے سورہ فاتحہ پڑھی اور چپ ہو گیا اور ایک لمبی آیت یا تین چھوٹی آیتوں کے برابر خاموش کھڑا رہا اس کے بعد سورت ملائی تو اس پر سجدہ سہو

---

[1] جن نمازوں میں بلند آواز سے امام پڑھتا ہے جیسے مغرب، عشا، اور فجر کی نماز ہیں اس کو جہری نماز کہتے ہیں [2] جن نمازوں میں امام آہستہ پڑھتا ہے جیسے ظہر اور عصر کی نماز میں ان کو سری نماز کہتے ہیں ۱۲ منہ۔

Marfat.com

واجب ہے (درمختار ص ۳۹۳ ج ۱)

دونوں رکعتوں میں ایک ہی سورہ پڑھ لی

اگر کسی نے دونوں رکعتوں میں ایک ہی سورت دوبارہ پڑھ لی تو اس پر سجدہ سہو واجب نہیں (درمختار برحاشیہ شامی ص ۵۱۰ ج ۱)

جہری نماز میں آہستہ تین آیتیں پڑھ لیں پھر یاد آیا

اگر امام نے جہری نماز میں بھول کر آہستہ پڑھنا شروع کر دیا اور چھوٹی تین آیتیں پڑھنے کے بعد اسے یاد آیا یا کسی نے لقمہ دیا تو اس کو سورۃ فاتحہ شروع سے بلند آواز کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے اور آخر میں سجدہ سہو بھی کرے (شامی ص ۶۹۴ ج ۱)

سری نماز میں بلند آواز سے تین تین آیتیں پڑھ لیں پھر یاد آیا

اگر امام نے سری نماز یعنی ظہر یا عصر کی نماز میں چھوٹی تین آیتیں بلند آواز سے پڑھ دیں اس کے بعد یاد آیا کہ یہ آہستہ قراءت والی نماز ہے تو جس قدر پڑھ چکا ہے اس کے بعد سے آہستہ آواز سے پڑھے، شروع سے آہستہ آواز کے ساتھ دہرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ شامی ص ۶۹۴ ج ۱۔

فرض کی اخیر رکعتوں میں بلند آواز سے قراءت کی

فرض نماز کی تیسری یا چوتھی رکعت میں کسی نے بلند آواز سے قراءت کی تو

Marfat.com

اگرچہ فرض کی خالی رکعتوں میں قرادت واجب نہیں ہے لیکن قرادت کرنے کی صورت میں چونکہ آہستہ پڑھنا واجب ہے اس لیے سجدہ سہو واجب ہوگا۔ (شامی صـ ۴۹۷ جـ ۱)

درمیان سے ایک دو آیتیں چھوٹ گئیں

اگر قرادت کرتے ہوئے درمیان سے ایک یا دو آیتیں یا آیت کا کچھ حصہ چھوٹ گیا تو اس صورت میں سجدہ سہو واجب نہیں ہے (عالمگیری صـ ۶۵ جـ ۱)

تین آیتوں کے بعد امام بھول گیا اور فوراً رکوع میں چلا گیا

اگر ایک لمبی آیت یا تین چھوٹی آیتیں پڑھنے کے بعد امام بھول گیا اور رکوع میں چلا گیا تو نماز بلا کراہت درست ہے اس پر سجدہ سہو واجب نہیں ہے اور اگر ایک رکن کی مقدار کھڑا سوچتا رہا اس کے بعد رکوع میں گیا تو سجدہ سہو واجب ہوگا (شامی صـ ۴۲۷ جـ ۱)

سورۃ شروع کرتے ہی بھول گیا اور دیر تک سوچتا رہا

اگر امام نے سورۂ فاتحہ پڑھ لی اس کے بعد سورہ شروع کی تو بھول گیا اور تین تسبیح کی مقدار کھڑا سوچتا رہا پھر اس کے بعد دوسری سورت پڑھ کر رکوع اور سجدہ کیا تو ایسی صورت میں سجدہ سہو واجب ہے اور تین تسبیح سے کم مقدار خاموش رہا تو سجدہ سہو واجب نہیں (درمختار برحاشیہ شامی صـ ۶ جـ ۱)

Marfat.com

خلافِ ترتیب سورہ پڑھ دی

کسی نے دوسری رکعت میں خلافِ ترتیب پہلے کی سورۃ پڑھ دی مثلاً پہلی رکعت میں قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ پڑھی اور دوسری رکعت میں اَلَمْ تَرَکَیْفَ پڑھی، پس اگر بھول کر ایسا کیا ہے تو نماز بلا کراہت درست ہے اور اگر قصداً خلافِ ترتیب پڑھا تو نماز مکروہ ہوئی اور ان دونوں صورتوں میں سے کسی میں سجدہ سہو واجب نہیں (شامی ص۵۱۰ ج۱)

خلافِ ترتیب سورہ شروع کی پھر ترتیب سے پڑھی

اگر کسی نے دوسری رکعت بھول کر خلافِ ترتیب سورہ شروع کی اور شروع کرتے ہی یاد آگیا پھر اس نے اسے چھوڑ کر دوسری سورہ ترتیب کی رعایت کرتے ہوئے پڑھی تو اس کی نماز درست ہے مگر مکروہ ہوئی اور اس پر سجدہ سہو واجب نہیں۔ البتہ اس کے لیے وہ سورہ چھوڑ کر دوسری سورہ شروع کرنا بہتر نہیں (شامی ص۵۱۰ ج۱)

آدھی سورۃ پڑھ کر بھول گیا پھر شروع سے دوبارہ پڑھی

امام نے پہلی رکعت میں کوئی سورہ شروع کی اور آدھا حصہ پڑھ کر بھول گیا پھر دوبارہ سے بارہ شروع سے لوٹا کر پوری سورہ پڑھی تو نماز ہو گئی اس پر سجدہ سہو واجب نہیں (شامی ص۱۸۲ ج۱)

Marfat.com

فرض کی آخری دو رکعتوں میں کچھ نہیں پڑھا

اگر کسی نے فرض کی آخری دونوں رکعتوں میں کچھ نہیں پڑھا اور بالکل خاموش رہا تو اس کی نماز درست ہے اور سجدہ سہو واجب نہیں (عالمگیری)

نفل یا وتر کی آخری رکعت میں الحمد چھوڑ دی

کسی نے نفل نماز میں سورہ فاتحہ نہیں پڑھی یا وتر کی تیسری رکعت میں فاتحہ چھوڑ دی تو سجدہ سہو واجب ہوگا۔ (عالمگیری ص ۶۵ ج ۱)

تجوید کی رعایت کیے بغیر قرآن پڑھا

اگر کسی نے جہری نماز میں تجوید کی رعایت کیے بغیر قرآن پڑھا تو اس سے سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا البتہ اگر کوئی ایسی غلطی کی ہے جس سے نماز میں فساد آتا ہو تو اس کی نماز فاسد ہو جائے گی جیسا کہ پہلے معلوم ہو چکا (مستفاد از عالمگیری)

امام نے غیر نمازی کا لقمہ لے لیا

امام قراءت کرتے ہوئے بھول گیا اور کسی ایسے شخص نے جو امام کے نماز میں شریک نہیں ہے لقمہ دیا اور امام نے وہ لقمہ لے لیا تو اس میں تفصیل ہے کہ اگر امام نے اس شخص کا لقمہ فوراً لے لیا تو نماز فاسد ہو جائے گی اور اگر کچھ توقف کے بعد لیا تو نماز درست ہے اور سجدہ سہو واجب نہ ہوگا

Marfat.com

شیہ شامی صہ ۵۸۱ ج ۱)

قراءت کر کے کچھ سوچتا رہا

اگر کوئی شخص قراءت کرنے کے بعد اور رکوع میں جانے سے پہلے ایک
ی کی مقدار (یعنی جتنی دیر میں تین مرتبہ سبحان اللہ پڑھا جاسکے) کھڑا کچھ سوچتا
و اس پر سجدہ سہو واجب ہے (عالم گیری صہ ۶۵ ج ۱)

قراءت کرتے ہوئے کسی لفظ کا ترجمہ پڑھ دیا

اگر امام نے نماز میں قراءت کرتے ہوئے بھولے سے کسی لفظ کا ترجمہ پڑھ
نماز فاسد ہوگئی، سجدہ سہو سے وہ نماز صحیح نہ ہوگی اس کو دوبارہ پڑھنا
ری ہے (شامی صہ ۳۴۰ ج ۱)

ز میں آیتِ سجدہ پڑھی اور دیر میں سجدہ تلاوت کیا

اگر کسی نے نماز میں آیتِ سجدہ تلاوت کی اور فوراً سجدہ تلاوت نہیں کیا
میں کچھ دیر کے بعد یاد آیا اور یاد آتے ہی اس نے سجدہ تلاوت کرلیا
ں پر سجدہ واجب ہوگا۔ عالم گیری صہ ۱۶۶

شروع میں اور سورہ کے بعد دو مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھی

کسی شخص نے شروع میں سورہ فاتحہ پڑھی اور پھر کوئی سورہ بھی ملائی اس کے

Marfat.com

بعد بھول کر دوبارہ سورہ فاتحہ پڑھ لی تو اس پر سجدہ سہو واجب نہیں۔
(سراجیہ بر حاشیہ قاضی خان ص۷۲)

وتر یا تراویح میں امام نے آہستہ قراءت کی

کسی امام نے اگر وتر یا تراویح کی نماز میں آہستہ آواز سے قراءت کی
سہو واجب ہو گا (عالم گیری ص۶۶ ج۱)

رات کی نفل میں قصداً آہستہ قراءت کی

کسی نے رات میں نفل نماز کی امامت کی اور قصداً آہستہ آواز سے
کی تو اس پر سجدہ سہو واجب نہیں لیکن ایسا کرنا برا ہے اور اگر بھول کر
آہستہ آواز سے کی تو سجدہ سہو واجب ہو گا۔ (عالم گیری ص۶۷ ج)

غیر نمازی کے کہنے پر امام نے آہستہ پڑھا

امام نے عصر یا ظہر کی نماز میں بھول کر بلند آواز سے قراءت شروع
کسی غیر نمازی نے زور سے کہا کہ آہستہ آہستہ پڑھو، پس اس صورت
کے بعد آہستہ پڑھا تو نماز درست ہے اور اگر فوراً اس کے کہنے سے
شروع کیا تو نماز صحیح نہ ہو گی اس کا اعادہ کرنا ضروری ہے
(در مختار بر حاشیہ شامی ص۵۸۱ ج۱)

Marfat.com

نماز میں " ہوں ہوں " کہنا

بعض جاہل پیروں کے جاہل مریدین کو دیکھا جاتا ہے کہ نماز کی حالت میں کبھی قراءت سن کر اور کبھی سری نماز میں بھی خواہ مخواہ " ہوں ہوں " کر کے چیخ مارتے ہیں پس اس طرح ہوں ہوں کرنا اور چیخ و پکار کرنا اگر جنت و دوزخ کے ذکر سے نہیں ہے تو نماز فاسد ہو جائے گی، سجدہ سہو سے کام نہ چلے گا، ایسے جاہلوں کو سختی کے ساتھ روکنا چاہیئے وہ اپنی نماز بھی فاسد کرتے ہیں اور دوسرے نمازیوں کی نماز میں خلل ڈالتے ہیں۔ شامی ص ۵۷۹ ج ۱۔

والعصر اور لفی خسر کی راء سننے میں نہیں آئی

کسی امام نے جہری نماز میں سورہ عصر پڑھی اور اس طرح پڑھی کہ والعصر کے اوپر وقف کیا اور سننے والے نے "والعص" سنا۔ اسی طرح لفی خسر پر وقف کیا تو لفی خس سنا تو ایسی صورت میں سننے والے کا اعتبار نہیں بلکہ پڑھنے والے کا اعتبار ہے اگر اس نے صحیح قراءت کی ہے تو نماز درست ہے (عالم گیری زلۃ القاری)

ایک سورۃ پڑھتے ہوئے بھول گیا اور دوسری سورۃ میں چلا گیا

امام نے سورۃ والعصر پڑھی اور اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ پڑھ کر والتین میں پہنچ گیا یعنی اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ پڑھنے لگا اور آخر تک پڑھ

Marfat.com

ڈالا تو نماز ہو گئی سجدہ سہو کی ضرورت نہیں ہے (در مختار بر حاشیہ شامی ص ۵۹۲ ج ۱)

نماز کی حالت میں بعض آیتوں کے ختم پر جواب دینا

بعض جگہوں پر دیکھا گیا ہے کہ نماز میں امام سورہ الرحمٰن پڑھتا ہے تو جب فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پڑھ کر خاموش ہوتا ہے تو مقتدی حضرات بلند آواز سے لا بشیئی من نعمك ربنا نکذب فلك الحمد پڑھتے ہیں اور جس وقت سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ پڑھتا ہے تو مقتدی سُبحان ربی الاعلیٰ پڑھتے ہیں اور سورہ والتین کے آخر میں مقتدی وانا لك من الشاهدين پڑھتے ہیں اس طرح امام کا قراءت کے بعد رکنا اور مقتدیوں سے جوابات سننے کے بعد پھر قراءت کرنا جائز نہیں ہے اس میں غیر قرآن کے ساتھ مشغول ہونا اور امام کا مقتدی کے تابع ہونا لازم آتا ہے اس سے نماز مکروہ تحریمی ہو گی اس کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔ ائمہ اربعہ میں صرف حضرت امام شافعیؒ جائز فرماتے ہیں البتہ فقہاء کرام نے یہ لکھا ہے کہ اگر تنہا اپنی نفل نماز میں پڑھے تو گنجائش ہے جیسا کہ حدیث میں آیا ہے۔ والفقهاء اعلم بمعاني الحديث۔ فقہاء حدیث کے مطلب سب سے زیادہ جانتے ہیں (کبیری ص ۲۴۵)

درمیان میں چھوٹی سورہ چھوڑ دی

امام نے پہلی رکعت میں اَرَاَیْتَ الَّذِیْ پڑھی اور دوسری رکعت میں قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ پڑھی یعنی درمیان میں اِنَّاۤ اَعْطَیْنٰکَ کی سورہ چھوڑ دی

Marfat.com

تو یہ مکروہ تنزیہی ہے۔ سجدہ سہو کرنا واجب نہیں ہے (شامی ص ۴۲۵ ج ۱)

آنے والے کی رعایت سے قرأت طویل کرنا

کسی اپنے خاص آدمی کے شامل ہونے کی وجہ سے قراءت لمبی کی یا رکوع لمبا کیا تو اس سے سجدہ سہو واجب نہیں البتہ ایسا کرنا مکروہ تحریمی ہے اور اگر عام لوگوں کے شامل ہونے کے لیے ایسا کیا تو مکروہ تنزیہی ہے (در مختار بر حاشیہ شامی ص ۴۶۲ ج ۱)

کسی نے الحمد لیلاً ھی پڑھا

اگر کسی نے قراءت میں ایسی غلطی کی جس کے سبب معنی بدل جائیں مثلاً الحمد للہ رب العالمین کی جگہ الحمدُ ولیلاً ھی پڑھ دیا تو نماز فاسد ہو جائے گی (شامی ص ۴۴۲ ج ۱)

ھُم العادُون کی جگہ العادّون پڑھ دیا

اگر کسی نے نماز میں اولئک ھم العادُونَ کی جگہ العادّونَ یعنی دال کی تشدید کے ساتھ پڑھا تو نماز فاسد ہو جائے گی۔

چند غلطیاں اور ان کا حکم

اگر کسی نے نماز میں قوَامًا کی جگہ قِوَامًا قاف کا زیر پڑھا، نَعۡبُدُ کی

Marfat.com

کی جگہ نَعَبُدُ باء کا زبر پڑھا۔ قُتِّلُوا تَقْتِيلًا میں تاء کی تشدید چھوڑ دی۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ میں باء کی تشدید چھوڑ دی۔ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ میں میم کی تشدید چھوڑ دی اِیَّاكَ نَعْبُدُ میں یاء کی تشدید چھوڑ دی۔ اَفَعَيِيْنَا کی جگہ اَفَعَيَّنَا یاء کی تشدید کے ساتھ پڑھا۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ اِهْدِنَا الصَّرَاطَ پڑھا تو ان سب صورتوں میں متقدمین علماء کے نزدیک نماز فاسد ہو جاتی ہے مگر متاخرین کے نزدیک نماز فاسد نہیں ہوتی ہے اور اسی پر فتویٰ ہے (شامی ص ۴۲۳ ج ۱)

اگر کسی نے یَدُعُّ الْیَتِیْمَ کی جگہ یَدَعُ الْیَتِیْمَ پڑھ دیا یعنی عین کی تشدید چھوڑ دی تو نماز درست ہے اور اگر یَدْعُ الْیَتِیْمَ یعنی دال کے جزم کے ساتھ پڑھا تو نماز فاسد ہو جائے گی (کبیری ص ۴۵۳)

کسی نے اللّٰہ الصَّمَد کو سین سے پڑھ دیا تو نماز درست ہے سُوْرَةٌ اَنْزَلْنَاهَا کی جگہ صُوْرَةٌ صاد کے ساتھ پڑھ دیا تو نماز درست ہے سَوْطَ عَذَابٍ کی جگہ صَوْطَ عَذَابٍ یعنی صاد کے ساتھ پڑھ دیا تو نماز فاسد ہو جائے گی۔ قَسْوَرَةٌ کی جگہ قَصْوَرَةٌ یعنی صاد کے ساتھ پڑھ دیا جب بھی نماز فاسد ہو جائے گی۔ کبیری ص ۴۵۵۔

کسی نے اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ کی جگہ مَا ازْطُرِرْتُمْ زاء کے ساتھ یا مَا اظْطُرِرْتُمْ ظاء کے ساتھ پڑھ دیا تو نماز نہ ہوگی اور اگر مَا اضْتُرِرْتُمْ تاء کے ساتھ پڑھا تو نماز صحیح ہے اور اگر اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ میں طاء کی جگہ تاء پڑھ دی تو نماز فاسد ہو جائے گی۔ (کبیری ص ۴۵۶)

Marfat.com

اگر کسی نے صِرَاط کی جگہ صِرَات پڑھ دیا تو نماز فاسد ہو جائے گی اور اگر اظلم وَاَطْغٰی کی جگہ اَتْغٰی تا دے سے پڑھ دیا۔ یا مَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی میں طاد کو تا د کے ساتھ پڑھ دیا تو نماز درست ہے (کبیری ص ۴۵۶)

اگر کسی شخص نے کوئی لفظ مکرر پڑھ دیا اور اس سے معنی میں تغیر ہو گیا جیسے رَبِّ رَبِّ الْعٰلَمِیْن ۔ اور مَالِكِ مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ تو نماز فاسد ہو جائے گی (شامی ص ۴۴۵ ج ۱)

قراءت میں غلطی کا قاعدہ کلیہ

قرادت میں غلطی واقع ہونے کے سلسلہ میں فقہاء نے یہ قاعدہ کلیہ لکھا ہے کہ وہ غلطی جس سے معنی میں ایسا زبر دست تغیر ہو گیا ہو کہ اس کے اعتقاد سے کفر لازم آتا ہو تو نماز ہر جگہ فاسد ہو جائے گی خواہ تین آیت کے پہلے ایسی غلطی ہوئی ہو یا تین آیت کے بعد اور وہ غلطی جس سے حرف کی ہیئت میں فرق آگیا ہو مثلاً زبر، زیر، پیش بدل جائے، یا تشدید، تخفیف یا مد وقصر میں فرق ہو جائے تو نماز فاسد نہ ہو گی، البتہ اگر بہت تغیر ہو جائے تو نماز فاسد ہو جائے گی۔

اسی طرح کسی حرف میں تغیر ہو جائے جس کے سبب مراد سے بہت دور معنی بن جائے جب بھی نماز فاسد ہو جائے گی، ورنہ نہیں، خواہ تغیر ایک حرف میں ہو یا زیادہ میں۔

اسی طرح ایک حرف کی جگہ دوسرا حرف پڑھ دیا اور معنی بدل گیا پس اگر ان دونوں حرفوں میں کسی مشقت کے بغیر فرق کر سکتا تھا، اگر نہیں کیا تو نماز فاسد ہو جائے

Marfat.com

گی۔ اور اگر ان دونوں حرفوں میں فرق کرنا دشوار رہا جیسے سین اور صاد میں اور ظاء اور ضاد میں اور طاء اور تاء میں۔ پس اگر کسی نے قصداً ایسا پڑھا ہے تو نماز فاسد ہو جائے گی، اور بلا قصد اس طرح زبان سے نکل گیا یا ایسا ناواقف اور جاہل ہے کہ ان دونوں میں فرق کو نہیں جانتا تو نماز ہو جاتی ہے۔

اسی طرح اگر کسی نے کوئی لفظ زیادہ کر کے پڑھ دیا اور معنیٰ متغیر ہو گیا تو نماز فاسد ہو جائے گی، خواہ وہ زائد لفظ قرآن شریف میں کسی جگہ آیا ہو یا نہ آیا ہو۔ اور اگر اس لفظ کے زیادہ کرنے سے معنیٰ میں تغیر نہیں ہوا۔ لیکن قرآن شریف میں کہیں وہ لفظ موجود ہے تو نماز بالاتفاق درست ہے، اور اگر وہ لفظ قرآن میں کسی جگہ نہیں آیا ہے تو اس میں اختلاف ہے امام ابو یوسف کے نزدیک فاسد ہو جاتی ہے اور دوسرے ائمہ کرام کے نزدیک نماز فاسد نہیں ہوتی۔

بہر حال مذکورہ بالا صورتوں میں علماء متاخرین اکثر جگہ گنجائش پیدا کرتے اور آسانی کا لحاظ کرتے ہیں اور نماز کے درست ہونے کا حکم دیتے ہیں اور متقدمین حضرات نماز کے اعادہ کرنے کو کہتے ہیں اور نماز جیسی اہم عبادت میں احتیاط کا لحاظ کرتے ہیں۔ لہٰذا نماز پڑھنے والوں کو ان مسائل میں احتیاط سے کام لینا بہتر ہے۔ اور ضرورت کے وقت اپنے مقامی علماء کی طرف رجوع کرنا چاہیئے (شامی ص ۴۴۴ ج ۱)

قراءت میں کوئی کلمہ کم کر دیا

اگر پڑھتے پڑھتے کسی نے درمیانِ قراءت سے کوئی کلمہ کم کر دیا۔ پس اگر

Marfat.com

اس کمی سے معنی میں کوئی تغیر پیدا نہیں ہوا تو نماز درست ہے جیسے کسی نے یوں پڑھ دیا جَزَاءُ سَیِّئَۃٍ مِّثْلُھَا یعنی ایک سَیِّئَۃٌ کم کر دیا۔ اور اگر معنیٰ میں تغیر پیدا ہو جائے تو اکثر علماء کے نزدیک نماز فاسد ہو جاتی ہے اور یہی راجح قول ہے (کبیری ص ۴۵۲)

ہر رکعت میں پوری سورہ پڑھے

بہتر یہ ہے ہر رکعت میں پوری پوری سورۃ پڑھے۔ اگر ایک رکعت میں کسی سورۃ کا کچھ حصہ اور دوسری رکعت میں کسی دوسری سورۃ کا کچھ حصہ پڑھے تو یہ بھی جائز ہے لیکن بلا ضرورت افضل بھی نہیں ہے۔ (عالمگیری ص ۷۸ ج ۱)

صرف چھوٹی دو آیتیں پڑھیں

اگر کسی نے سورۂ فاتحہ کے بعد ایک چھوٹی آیت یا دو چھوٹی آیتیں پڑھیں تو نماز مکروہ تحریمی ہوئی۔ (کبیری ص ۲۷۵)

ہونٹ بند کر کے قراءت کرنا

بعض لوگ نماز میں اس طرح قراءت کرتے ہیں کہ چپ چاپ اپنے دونوں ہونٹ بند کیے رہتے ہیں اور دل میں سوچتے اور تصور کرتے ہیں اس طرح پڑھنے سے قراءت کا رکن ادا نہیں ہوتا ہے۔ قراءت کا رکن ادا ہونے کے لیے کم سے کم درجہ یہ ہے کہ حروف صحیح طور پر نکلیں اور اس کے پاس والا یادہ

Marfat.com

خود اپنی قرأت سن سکے (صغیری مجتبائی ص ۱۵۰)

چھوٹی تین آیتوں کی مقدار

چھوٹی تین آیتوں کی مقدار فقہاء کرام نے حسب ذیل آیتوں کے برابر بتائی ہے اور یہی مقدار ایک لمبی آیت کی قرار دی گئی ہے وہ چھوٹی تین آیتیں یہ ہیں۔ ثُمَّ نَظَرَ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَکْبَرَ۔
(صغیری ص ۱۵۰)

Marfat.com

رکوع اور سجدہ میں سہو

رکوع کے بجائے سجدہ میں چلا گیا

کوئی شخص سورۂ فاتحہ اور سورہ پڑھنے کے بعد رکوع میں جانے کے بجائے بھول کر سجدہ میں چلا گیا، اور دوسری رکعت سے پہلے یاد آیا تو اس کو چاہیئے کہ اسی وقت اٹھ کر رکوع کرے اور پھر دوبارہ سجدہ کرے اور اخیر میں سجدہ سہو کرے اور اگر دوسری رکعت سے پہلے یاد نہیں آیا تو دوسری رکعت کا رکوع پہلی رکعت کا رکوع تصور کیا جائے گا، اور یہ دوسری رکعت بھی پہلی رکعت سمجھی جائے گی اور اس صورت میں بھی سجدہ سہو کرنا واجب ہے (عالم گیری ص ۶۷ ج ۱)

کسی رکعت میں صرف ایک سجدہ کیا

کسی شخص نے پہلی رکعت میں صرف ایک سجدہ کیا اور اسے دوسری رکعت میں یاد آیا کہ میں نے پہلی رکعت میں ایک ہی سجدہ کیا ہے۔ بس یاد آتے ہی سجدہ کرے اور باقی ماندہ رکعت پوری کر کے اخیر میں سجدہ سہو کر لے (عالم گیری ص ۶۶ ج ۱)

رکوع میں سجدہ کی تسبیح یا سجدہ میں رکوع کی تسبیح پڑھ دی

اگر کسی نے رکوع میں سجدہ کی تسبیح یا سجدہ میں رکوع کی تسبیح پڑھ دی تو اس پر سجدہ سہو واجب نہیں

Marfat.com

البتہ مکروہ تنزیہی ہے یاد آجائے تو پھر رکوع یا سجدہ کی تسبیح کہہ لے تاکہ سنت کے مطابق ہو جائے۔ (در مختار بر حاشیہ شامی ص ۴۶۱ ج ۱)

شک ہو گیا کہ دو سجدے کیے یا ایک

کسی شخص کو نماز میں یہ شک ہوا کہ میں نے ایک سجدہ کیا یا دو، پس ایسی صورت میں اگر کسی طرف ظنِ غالب نہیں ہے تو ایک سجدہ اور کرے اور اخیر میں سجدہ سہو کرے (در مختار ص ۱۰۳ ج ۱)

امام کے پیچھے رکوع یا سجدہ چھوٹ گیا

امام کے پیچھے اگر کسی کا رکوع یا سجدہ چھوٹ گیا تو اسے چاہیئے کہ جس وقت یاد آوے فوراً رکوع یا سجدہ کر کے امام کے ساتھ ہو جائے، اور اگر اس وقت نہیں کیا تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد رکوع یا سجدہ کر کے پھر سجدۂ سہو کرے، اگر ان دونوں صورتوں میں سے کوئی صورت اختیار نہ کی تو اس کی نماز نہ ہو گی اس نماز کو دوبارہ پڑھنا ضروری ہو گا (عالمگیری ص ۶۶ ج ۱)

رکوع کی جگہ سجدہ اور سجدہ کی جگہ رکوع کر لیا

اگر کسی نے نماز میں کسی رکن کو مقدم یا مؤخر کر دیا مثلاً پہلے سجدہ کر لیا بعد میں رکوع کر لیا تو اس صورت میں سجدہ سہو واجب ہو گا (عالمگیری ص ۶۶ ج ۱)

Marfat.com

دو رکوع کر لیے

اگر کسی شخص نے نماز میں کسی رکن کو مکرر ادا کر لیا مثلاً دو رکوع کر لیے تو اس پر سجدہ سہو واجب ہوگا (عالم گیری ص ۶۶ ج ۱)

امام نے بھول کر تین سجدے کر لیے

اگر بھولے سے امام تیسرے سجدے میں چلا گیا تو مقتدی اس کا اتباع نہ کریں البتہ امام پر سجدہ سہو واجب ہوگا اور سجدہ سہو میں مقتدی اتباع کریں گے۔ (شامی ص ۴۳۹ ج ۱)

سجدہ سہو واجب تھا اور ادا نہیں کیا

اگر کسی شخص کے ذمہ سجدہ سہو واجب تھا اور بھول کر ادا نہیں کر سکا تو وہ نماز ناقص ہوگی اس کا اعادہ کرنا ضروری ہے لیکن یہ بات اچھی طرح سمجھ لینا چاہیئے کہ دوبارہ لوٹانے کی صورت میں وہ نماز نفل ہوگی، فرض اس کا پہلے ہی ادا ہو گیا گو کہ ناقص ادا ہوا، یہ دوبارہ نماز صرف تکمیل ثواب کے واسطے ہوگی۔ یہی وجہ ہے کہ جماعت کے ساتھ اگر دوبارہ ادا کی گئی اور اس حالت میں کسی نے فرض کی نیت سے امام کی اقتدا کی تو اس کا فرض ادا نہ ہوگا اس کو دوبارہ نماز پڑھنا ضروری ہوگا (در مختار بر حاشیہ شامی ص ۴۲۴ ج ۱)

Marfat.com

سجدہ سہو کرنا سمجھ میں نہیں آیا

اگر نماز میں کوئی سہو ہو جائے اور مسئلہ سمجھ میں نہ آئے کہ اس صورت میں سجدہ سہو واجب ہوگا یا نہیں، پس ایسی صورت میں سجدہ سہو نہ کرنا چاہیے (مستفاد از شامی ص ۴۲۶ ج ۱)

شبہ سے سجدہ سہو واجب نہیں

اگر کسی شخص کو نماز میں کسی واجب کے چھوٹ جانے کا شک ہو گیا تو اس سے سجدہ سہو واجب نہیں البتہ اگر ظنِ غالب ہو تو پھر آخر نماز میں سجدہ سہو کرنا واجب ہے (در مختار بر حاشیہ شامی ص ۳۹۲ ج ۱)

سجدہ سہو میں شک ہو گیا

اگر کسی پر سجدہ سہو واجب تھا لیکن قعدہ اخیرہ میں اس کو سجدہ سہو کے بارے میں شک ہو گیا کہ میں نے سجدہ سہو کیا یا نہیں تو ایسی صورت میں غلبہ ظن پر عمل کرے اور اگر کسی جانب رجحان نہ ہوتا ہو تو ایسی صورت میں سجدہ سہو کرے۔
(شامی ص ۵۲۹ ج ۱)

مقتدی کا امام سے سجدہ سہو کروانا

بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ مقتدی امام سے سجدہ سہو کراتا ہے اس کی صورت

Marfat.com

یہ ہوتی ہے کہ جب امام پہلا سلام پھیرتا ہے تو مقتدی تکبیر کہہ کر سجدہ میں چلا جاتا ہے پھر امام اور تمام لوگ اس کی اتباع میں سجدہ سہو کرتے ہیں پس اگر ایسی صورت پیش آگئی تو نماز فاسد نہ ہوگی۔

سجدہ سہو کیا اور سلام نہیں پھیرا

اگر کسی نے سجدہ سہو کرتے وقت داہنی طرف سلام نہیں پھیرا یا سامنے ہی سلام کہہ کر سجدہ سہو کر لیا۔ جب بھی نماز درست ہے (شامی ص ۵۴۶ ج ۱)

سجدہ سہو بائیں طرف سلام پھیر کر کیا

اگر کسی نے بھول کر پہلے بائیں طرف سلام پھیر دیا اس کے بعد سجدہ سہو کیا تو اس پر سجدہ سہو واجب نہیں (عالم گیری ص ۶۵ ج ۱)

سجدہ سہو سورج نکلنے کے اندیشہ سے ترک کر دیا

فجر کی نماز میں کسی کے ذمہ سجدہ سہو واجب ہوا، لیکن وقت اس قدر تنگ ہے کہ اگر سجدہ سہو کر کے نماز پوری کرے گا تو نماز کا سلام پھیرنے سے پہلے سورج کے نکل آنے کا قوی اندیشہ ہے تو ایسی صورت میں سجدہ سہو نہ کرے (عالم گیری ص ۶۵ ج ۱)

Marfat.com

محض شک کی وجہ سے سجدہ سہو کر لیا

اگر کسی پر سجدہ سہو واجب نہیں ہوا مگر اسے خوا مخواہ سجدہ سہو کے واجب ہونے کا شک ہو گیا۔ پس محض شک کی وجہ سے اس نے سجدہ سہو کر لیا تو فتویٰ اس قول پر ہے کہ اس کی نماز درست ہے (شامی ص ۵۶۰ ج ۱)

امام سجدہ سہو بھول گیا تو مقتدی پر واجب نہیں

اگر امام پر سجدہ سہو واجب ہوا اور اسے سجدہ سہو کرنا یاد نہ رہا تو مقتدیوں پر سجدہ سہو واجب نہیں ہو گا۔ (عالمگیری ص ۶۶ ج ۱)

سجدہ سہو نہیں کیا اور سلام پھیر کر قہقہہ لگایا

کسی شخص کے ذمہ سجدہ سہو واجب تھا اس نے بھول کر آخری سلام پھیر دیا پھر قہقہہ لگایا تو اس سے سجدہ سہو ساقط ہو جائے گا اور اس کی نماز پوری سمجھی جائے گی (عالم گیری ص ۶۷ ج ۱)

متعدد غلطیوں پر ایک مرتبہ سجدہ سہو کافی ہے

کسی سے ایک ہی نماز میں متعدد ایسی غلطیاں ہوئیں جن سے سجدہ سہو واجب ہوتا ہے تو اس صورت میں صرف ایک مرتبہ سجدہ سہو کر لینا سب کی تلافی کے لیے کافی ہے۔

Marfat.com

سجدۂ سہو میں سہو ہو گیا

اگر کسی کو سجدہ سہو کی حالت میں سہو ہو گیا اور سجدہ کی حالت میں تھوڑی دیر تک سوچتا رہا تو اس پر دوبارہ سجدہ سہو واجب نہیں ہے (مبسوط ص ۲۲۴ ج ۱)

لطیفہ

ایک مرتبہ حضرت امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت امام کسائی رحمۃ اللہ علیہ سے کہا (یہ حضرت امام محمدؒ کے خالہ زاد بھائی تھے اور علم نحو کے زبردست امام تھے اور اسی فن نحو کی خدمت میں لگے رہتے تھے) کہ علم فقہ اس قدر اہم علم ہے اور آپ اس کا شغلہ نہیں رکھتے۔ حضرت امام کسائیؒ نے جواب دیا جو شخص علم نحو کو مضبوط کرے گا تو وہ اس کو تمام علوم کی طرف رہنمائی کرے گا حضرت امام محمدؒ نے فرمایا۔ اچھا میں تم سے فقہ کا ایک مسئلہ پوچھتا ہوں تم اپنے نحو کے زور سے بتاؤ۔ حضرت امام کسائیؒ نے فرمایا پوچھئے۔ حضرت امام محمدؒ نے یہی مسئلہ پوچھا۔ جس شخص کو سجدہ سہو کی حالت میں سہو ہو گیا اور تھوڑی دیر تک سوچتا رہا اس کی بابت آپ کیا فرماتے ہیں۔ امام کسائیؒ نے جواب دیا کہ اس شخص پر سجدہ سہو واجب نہیں ہوگا۔ حضرت امام محمدؒ نے پوچھا آپ نے نحو کے کس قاعدہ سے یہ مسئلہ نکالا حضرت امام کسائیؒ نے فرمایا۔ میں نے اس قاعدہ سے نکالا کہ اسم مصغّر کی دوبارہ تصغیر نہیں لائی جاتی ہے۔ حضرت امام محمدؒ امام کسائیؒ کی اس ذہانت سے دنگ رہ گئے (مبسوط ص ۲۲۴ ج ۱)

Marfat.com

مسافر نے سجدہ سہو کرکے اقامت کی نیت کرلی

مسافر نے دو رکعت فرض کی نیت باندھی اس میں سہو ہو گیا اور سجدہ سہو بھی کرلیا اس کے بعد اس نے اقامت کی نیت کرلی تو اسے چار نماز پڑھنی ضروری ہوگی۔ اور اخیر میں سجدہ سہو دوبارہ واجب ہوگا (عالمگیری ص ۶۷ ج ۱)

سجدہ سہو رکعت کے قائم مقام نہیں ہوتا

امام عشاء کی نماز میں بھول کر تین رکعت پر بیٹھ گیا پھر اسے خیال آیا کہ تین ہی رکعتیں ہوئی ہیں لہٰذا التحیات کو پورا کرکے سہو کرلیا اور پھر تین ہی رکعت پر سلام پھیر دیا تو نماز صحیح نہ ہوگی رکعت کی تلافی سجدۂ سہو سے نہیں ہوتی۔ سجدہ سہو تو واجب کے ترک کرنے پر یا اس کے مقدم ومؤخر وغیرہ کرنے کے موقعہ پر ہے (درمختار برحاشیہ شامی ص ۶۹۳ ج ۱)

سجدہ تلاوت تاخیر سے کیا

نماز میں جب سجدہ کی آیت پڑھے تو اسی وقت سجدۂ تلاوت کرنا چاہیئے اور اگر مؤخر کردیا اور نماز کے سجدوں کے ساتھ کیا تو سجدہ سہو کرنا واجب ہے (شامی ص ۷۲۲ ج ۱)

Marfat.com

جلسہ استراحت سے سجدہ سہو نہیں ہوتا

دوسری یا چوتھی رکعت کے لیے اٹھتے وقت سجدہ کر کے ذرا سی دیر بیٹھ کر جو اٹھتے ہیں جس کو جلسۂ استراحت کہتے ہیں اس سے سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا۔ (شامی ص ۴۳۸/۱ج)

سجدہ سہو تراویح میں

بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ تراویح میں سجدہ سہو نہیں ہوتا۔ یہ قول صحیح نہیں ہے بلکہ تراویح میں بھی اگر کوئی ایسی غلطی ہو جائے جس سے سجدۂ سہو واجب ہو تو سجدہ سہو کرنا واجب ہے۔ (در مختار بر حاشیہ شامی ص ۵۰۵/۱ج)

سجدہ تلاوت رکوع میں

اگر تراویح کی نماز میں سجدہ کی آیت رکوع کے ختم پر آئے یا سورہ کے ختم پر آئے تو اس کے ادا کرنے کی دو صورتیں ہیں۔ پہلی صورت تو یہ ہے کہ فوراً سجدہ کرے پھر اٹھ کر آگے سے چند آیتیں پڑھ کر پھر رکوع کرے اور دوسری صورت یہ ہے کہ رکوع میں سجدۂ تلاوت کی نیت کر لے۔ اس سے سجدہ تلاوت ادا ہو جاتا ہے مگر فوراً رکوع ہونا چاہیئے یہ دوسری صورت مناسب نہیں ہے کیونکہ اس سے صرف امام کا سجدہ ادا ہوگا اور مقتدیوں کا سجدہ تلاوت رہ جائے گا۔ کیونکہ امام کی نیت کے ساتھ ساتھ مقتدیوں کی

Marfat.com

نیت بھی ضروری ہے اور اس صورت میں امام کی نیت کا حال مقتدیوں کو معلوم نہ ہو سکے گا (شامی صہ ۴۲۳ ج ۱)

سجدہ سہو میں صلوۃ التسبیح کی تسبیح پڑھنا

اگر کسی کو صلوۃ التسبیح میں سہو ہو جائے تو سجدہ سہو کے سجدوں میں صلوۃ التسبیح کی تسبیح یعنی سبحان اللّٰہ والحمد للّٰہ ولا الٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر نہ پڑھے۔ بلکہ سُبحانَ رَبّیَ الاَعلیٰ کہے۔ (شامی صہ ۴۴۳ ج ۱)

صلوۃ التسبیح کی تسبیح رکوع میں بھول گیا اور سجدہ میں پڑھی

اگر صلوۃ التسبیح پڑھتے وقت رکوع میں سُبحان اللّٰہ والحمد للّٰہ کی تسبیح پڑھنا بھول گیا اور سجدہ میں دوگنا پڑھ لیا تو سجدہ سہو واجب نہیں ہے۔ اسی طرح اگر کسی رکن میں دس مرتبہ کے بجائے پندرہ مرتبہ یہ تسبیحات پڑھیں جب بھی سجدہ سہو واجب نہ ہوگا۔

رکوع یا سجدہ کے بعد قومہ یا جلسہ میں عجلت کرنا

اگر کوئی شخص رکوع سے اٹھ کر قومہ کی حالت میں اطمینان کے ساتھ کھڑا نہیں ہوا یا سجدہ سے اٹھ کر جلسہ کی حالت میں اطمینان سے نہیں بیٹھا۔ پس اگر بھول کر ایسا کیا ہے تو سجدہ سہو کرنا واجب ہے اور اگر قصداً ایسا کیا ہے یا اس طرح کرنے کی عادت بنالی ہے تو ایسی نماز کا اعادہ ضروری ہے۔ سجدہ

Marfat.com

سہو سے تلافی نہ ہوگی (شامی ص۴۲۵ ج۱)

سورہ حج کے آخری سجدہ کا حکم

حضرت امام شافعیؒ کے نزدیک سورۂ حج کا آخری سجدہ واجب ہے اگر کوئی حنفی مقتدی شافعی المذہب امام کے پیچھے نماز پڑھے تو حنفی مقتدی کو بھی چاہیئے کہ اپنے امام کے اتباع میں سورۂ حج کا آخری سجدہ کرے (شامی ص۱۷ ج۱)

ایک رکعت میں آیت سجدہ پڑھی اور دوسری رکعت میں سجدہ تلاوت تاخیر سے کیا

کسی شخص نے ایک رکعت میں آیتِ سجدہ پڑھی مگر اس میں سجدہ کرنا بھول گیا۔ دوسری رکعت میں یا تیسری رکعت میں جب یاد آئے سجدہ تلاوت کرے اور پھر اخیر میں سجدہ سہو کرے۔ (عالمگیری باب سجدۃ التلاوۃ)

سجدہ تلاوت کی کس قدر تاخیر سے سجدہ سہو واجب ہوتا ہے

نماز میں اگر کوئی شخص آیتِ سجدہ پڑھے تو فوراً سجدہ تلاوت کرنا واجب ہے۔ اور اگر تین آیتوں سے کم پڑھ کر ہی سجدہ تلاوت کر لیا ہے تو پھر سجدہ سہو واجب نہیں ہے (درمختار بر حاشیہ شامی ص۲۱)

Marfat.com

آیتِ سجدہ نماز میں دوبارہ پڑھی

کسی نماز میں سجدہ کی آیت پڑھی اور فوراً سجدہ تلاوت بھی کر لیا۔ سجدہ سے اٹھنے کے بعد پھر وہی آیتِ سجدہ دہرائی تو اسے دوبارہ سجدۂ تلاوت کرنا چاہیے۔
(عالمگیری باب سجود التلاوۃ)

رکوع میں یا سجدہ میں التحیات پڑھ لی

اگر کسی نے رکوع یا سجدہ میں التحیات پڑھ دی تو اس پر سجدہ سہو واجب نہیں (طحطاوی ص ۲۵۰)

Marfat.com

رکعت کی تعداد میں سہو

پہلی یا تیسری رکعت میں بیٹھ گیا

پہلی یا تیسری رکعت میں بھول کر بیٹھ گیا پھر دوسری یا چوتھی رکعت کے لیے کھڑا ہو گیا۔ پس اگر ایک رکن کی مقدار سے کم بیٹھا ہے تو سجدہ سہو واجب نہیں اور اگر ایک رکن کی مقدار بیٹھا رہا تو اخیر میں سجدہ سہو واجب ہو گا۔ واضح رہے کہ ایک رکن کی مقدار فقہاء نے تین مرتبہ سبحان اللہ کہنے کے برابر بتائی ہے (عالم گیری ص ۶۵ ج ۱)

فجر کی چار رکعت اور عصر کی چھ رکعت پڑھ لی

اگر کسی نے بھول کر فجر کی نماز دو رکعت کے بجائے چار رکعت پڑھ لی یا عصر کی نماز چار رکعت کے بجائے چھ رکعت پڑھ لی۔ پس اگر قعدہ اخیرہ کر کے زائد رکعتیں پڑھیں ہیں تو اس کا فرض ادا ہو گیا۔ اور دو رکعت زائد نفل ہو جائیں گی البتہ اخیر میں سجدہ سہو کرنا واجب ہو گا (شامی ص ۷۰۰ ج ۱)

ایک شبہ اور اس کا جواب

نماز فجر کے بعد سورج نکلنے تک اسی طرح عصر کے بعد سورج غروب ہونے

تک نفل پڑھنا مکروہ ہے لہٰذا یہ شبہ ہوتا ہے کہ اگر فجر کی دو رکعت کے بجائے چار رکعت پڑھ لی یا عصر کی چار رکعت کے بجائے چھ رکعت پڑھ لی۔ اور سجدہ کر لینے کے بعد اس کا فرض صحیح ہو گیا اور زائد رکعتیں نفل ہو گئیں تو چونکہ فجر اور عصر کے بعد نفل پڑھنا مکروہ ہے اس لیے مسئلہ مذکورہ میں کراہت کا ارتکاب لازم آتا ہے پس اس شبہ کا جواب یہ ہے کہ ان دونوں نمازوں کے بعد نفل پڑھنا اس وقت مکروہ ہے جب کہ ایسا قصداً کرے اور اگر بھول کر یا کسی مجبوری سے پڑھ لی تو مکروہ نہیں ہے۔ (شامی ص ۷ ج ۱)

رکعت کی تعداد میں شک ہو گیا

اگر رکعت کے شمار میں سہو ہو جائے تو غالب گمان پر عمل کر کے اسی پر بنا کرے یہ حکم اس شخص کے لیے ہے جس کو بکثرت شک ہوتا رہتا ہے اور اگر کسی کو ایسی عادت نہیں ہے بلکہ اتفاقاً کبھی شک ہو جائے تو وہ از سر نو نماز پڑھے (در مختار بر حاشیہ شامی ص ۵۰۷ ج ۱)

چار رکعت والی نماز تین رکعت پڑھائی

امام نے چار رکعت والی نماز بھول کر تین رکعت پڑھائی اور سلام پھیر دیا اس کے بعد مقتدیوں میں تذکرہ ہوا تو اللہ اکبر کہہ کر امام چوتھی رکعت کے لیے کھڑا ہو گیا اور اخیر میں سجدہ سہو کر کے نماز پوری کی پس اگر امام نے کوئی بات چیت نہیں کی تھی تو اس کی نماز اور نہ بولنے والے مقتدیوں کی

Marfat.com

نماز درست ہو گئی۔ لیکن جن مقتدیوں نے بات چیت کر لی ہے ان کی نماز نہیں ہوگی انہیں از سرِ نو دوبارہ نماز پڑھنی ہوگی (شامی ص ۶۹۱ ج ۱)

چوتھی رکعت میں التحیات پڑھ کر پانچویں کے لیے کھڑا ہو گیا

امام اگر چوتھی رکعت میں التحیات پڑھ کر بھولے سے پانچویں کے لیے کھڑا ہو گیا تو ایسی صورت میں مقتدیوں کو اختیار ہے جی چاہے تو امام کی اقتداء میں کھڑے ہو جائیں اور جی چاہے تو بیٹھے رہیں لیکن مسبوق کی نماز فاسد ہو جائے گی (کبیری ص ۱۴۱)

صورتِ مذکورہ میں پانچویں رکعت کا سجدہ کرنے سے پہلے پہلے اگر یاد آ جائے تو لوٹ آئے اور سجدہ سہو کرے۔ اور اگر پانچویں رکعت کا سجدہ کر لیا تو اس کو چاہیئے کہ چھٹی رکعت بھی ملا لے اور اخیر میں سجدہ سہو کرے اس کے چار فرض صحیح ہو گئے اور اخیر کی دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی۔ (عالم گیری ص ۶۷ ج ۱)

پانچویں یا چھٹی رکعت میں کسی نے امام کی اقتداء کی

آخری قعدہ کر کے امام بھولے سے پانچویں یا چھٹی رکعت کے لیے کھڑا ہو گیا اور اس حالت میں کسی نے امام کی اقتداء کی تو چونکہ یہ دونوں رکعتیں امام کی نفل ہوں گی۔ اس لیے اقتداء کرنے والے کی نماز فرض صحیح نہ ہو گی۔ (مستفاد از عالم گیری ص ۶۷ ج ۱)

Marfat.com

مسافر نے دو رکعت کی نماز چار رکعت پڑھ لی

کسی مسافر نے دو رکعت یعنی قصر نماز پڑھنے کے بجائے بھولے سے چار رکعتیں پڑھ لیں۔ پس اگر دوسری رکعت پہ قعدہ کر کے اٹھا ہے تو اس کی فرض نماز درست ہے لیکن سجدہ سہو واجب ہے اور آخر کی دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی۔ اور اگر مسافر امام ہے اور مقتدی مقیم ہے تو مقتدیوں کی نماز نہیں ہو گی۔
(شامی ص ۱۴۱، ج ۱)

یقین کے ساتھ چار رکعت پڑھی پھر سلام کے بعد کسی نے شک دلایا

اگر کسی نے اپنے یقین کے ساتھ چار رکعت نماز پڑھ کر سلام پھیرا۔ سلام کے بعد ایک دو آدمیوں نے کہا کہ تم نے تین ہی رکعت پر سلام پھیرا ہے تو ایسی صورت میں وہ اپنے یقین کے مطابق عمل کرے اس کی نماز صحیح ہے دوسروں کا قول معتبر نہ ہو گا۔ (درمختار بر حاشیہ شامی ص ۷۰۷، ج ۱)

دو رکعت نفل میں سہو ہوا پھر سجدہ سہو کے بعد چار کا ارادہ کر لیا

کسی نے دو رکعت نفل کی نیت کی اور اس میں اس سے سہو ہو گیا اور سجدہ سہو بھی کر لیا اس کے چار رکعت پڑھنے کا ارادہ کر لیا تو اس کی چار رکعت نفل صحیح ہو جائیں گی [redacted] لیکن اخیر میں دوبارہ سجدہ سہو کرنا ہو گا۔ لیکن اس کے لیے بہتر یہ تھا کہ وہ علیحدہ سے دو رکعت پڑھتا اور اس پر بنا نہ کرتا (عالمگیری ص ۶۷، ج ۱)

Marfat.com

وتر کی دوسری اور تیسری رکعت میں شک ہو گیا

اگر کسی کو وتر کی نماز میں شک ہو گیا کہ دوسری رکعت ہے یا تیسری پس ایسی صورت میں وہ رکعت پوری کرے اور اس میں دعائے قنوت بھی پڑھے اور اخیر میں سجدہ سہو بھی کرے (عالمگیری ص ۶۶ ج ۱)

امام کو شک ہو گیا کہ ایک رکعت پڑھائی یا دو

کسی امام نے دو رکعت نماز پڑھائی اور دوسرے سجدہ میں سے اٹھتے ہوئے اسے شک ہو گیا کہ ایک رکعت ہوئی یا دو پس وہ کنکھیوں سے مقتدیوں کی طرف دیکھنے لگا کہ اگر وہ اٹھیں تو میں بھی اٹھوں اور اگر وہ بیٹھ جائیں تو میں بھی بیٹھ جاؤں۔ غرض لقمہ دیئے جانے کی صورت پیدا کی تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے اس پر سجدہ سہو بھی واجب نہ ہو گا (عالمگیری ص ۶۶ ج ۱)

ظہر کی چار رکعت سنت میں دو رکعت پر سلام پھیر دیا

اگر کسی نے ظہر سے پہلے چار رکعت سنت مؤکدہ کی نیت باندھی اور اس اثناء میں ظہر کی نماز باجماعت شروع ہو گئی اور اس نے دو رکعت پوری کر کے سلام پھیر دیا تو اسے فرضوں کے بعد پوری چار رکعت پڑھنی ہوں گی اور پہلی والی دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی۔

(در مختار بر حاشیہ شامی ص ۶۳۰ ج ۱)

Marfat.com

تراویح چار رکعت پڑھ لی اور دو رکعت پر قعدہ نہیں کیا

اگر امام تراویح کی نماز میں دو رکعت پڑھنے کے تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہو گیا اور چار رکعتیں پوری کر لیں تو اخیر میں سجدہ سہو کرنا واجب ہے۔ لیکن تراویح کی نماز صرف دو رکعت ہوں گی۔ پہلی دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی۔ (شامی صفحہ ۴۷۴ ج ۱)

تراویح میں تین رکعت پڑھ لی اور قعدہ نہیں کیا

کسی نے دو رکعت تراویح کی نیت کی اور بھول کر دوسری رکعت پہ نہیں بیٹھا بلکہ تیسری رکعت پہ بیٹھا تو وہ نماز واجب الاعادہ ہو گی (عالمگیری باب النوافل)

مسافر نہیں مگر اپنے کو مسافر سمجھ کر قصر نماز پڑھی

ایک شخص کہیں سفر میں گیا اور اپنے کو مسافر خیال کیا اور چار رکعت والی نماز دو رکعت پڑھتا رہا بعد میں اسے معلوم ہوا کہ اس کا سفر ۴۸ میل سے کم مسافت کا تھا۔ تو اس کو سب نمازیں مع وتر کے قضا پڑھنی ہوں گی۔

پانچ رکعتیں پڑھ لیں

اگر کسی شخص نے چار رکعت پر قعدۂ اخیرہ کیا اور پھر بھول کر پانچویں کے لیے کھڑا ہو گیا اور رکوع و سجدہ بھی کر لیا اور اخیر میں سجدہ سہو بھی کر لیا تو اس کی

Marfat.com

چار رکعت نماز درست ہوگئی، اور پانچویں رکعت لغو اور بیکار سمجھی جائے گی۔ اور اگر چوتھی رکعت پر نہیں بیٹھا اور پانچ رکعتیں پڑھ لیں تو اس کا فرض نفل میں بدل جائے گا۔ اور فرض دوبارہ پڑھنا ہوگا۔

اور فرض دوبارہ پڑھنا ہوگا۔

Marfat.com

قعدہ اور التحیات میں سہو

قعدہ اولیٰ میں التحیات کے بعد درود شریف کا کچھ حصہ پڑھ لیا

فرض یا واجب، یا سنن مؤکدہ نماز میں قعدہ اولیٰ میں بھول کر اگر التحیات کے بعد درود شریف پورا پڑھ لیا یا اللھم صل علی محمد تک پڑھ لیا تو اس پر سجدہ سہو واجب ہے اور اگر اس سے کم پڑھا تو اس پر سجدہ سہو واجب نہیں (شامی ص۴۷۸ ج۱)

سجدہ سہو کر کے التحیات کی جگہ سورہ فاتحہ پڑھ لی

نماز میں کوئی واجب ترک ہوا جس کی وجہ سے اس نے سجدہ سہو کیا سجدہ سہو کیا۔ سجدہ سہو کرنے کے بعد تشہد پڑھنے کے بجائے سورہ فاتحہ پڑھ ڈالی تو اس پر دوبارہ سجدہ سہو واجب نہیں۔ سورہ فاتحہ کے بعد پھر تشہد وغیرہ پڑھ کر نماز پوری کرے اس کی نماز صحیح اور درست ہے (عالمگیری ص۶۶ ج۱)

التحیات کی بجائے قراءت کر لی

اگر کسی نے قعدہ التحیات پڑھنے کے بجائے سورۂ فاتحہ یا کوئی اور سورۃ پڑھ ڈالی تو اس کی دو صورتیں ہیں اگر پہلے قراءت کی اور اس کے بعد التحیات پڑھی تو سجدہ سہو واجب ہوگا اور اگر پہلے التحیات پڑھی اس کے بعد قراءت

Marfat.com

کی تو سجدۂ سہو پہلے قعدہ میں واجب ہوگا اور قعدۂ اخیرہ میں واجب نہیں
(طحطاوی ص ۲۵۰)

التحیات کا کچھ حصّہ چھوٹ گیا

اگر کسی نے قعدہ اولیٰ یا قعدہ اخیرہ میں التحیات پڑھی اور اس کا کچھ حصہ چھوٹ گیا تو اس پر سجدہ سہو واجب ہے خواہ فرض نماز ہو خواہ نفل۔
(عالمگیری ص ۶۶ ج ۱)

قعدہ اولیٰ بھول گیا

اگر کوئی شخص چار رکعت والی فرض نماز یا سنتِ مؤکدہ نماز میں قعدۂ اولیٰ یعنی دو رکعت پر بیٹھنا بھول گیا تو سجدہ سہو واجب ہوگا۔
(درمختار بر حاشیہ شامی ص ۱۰۷ ج ۱)

نوافل میں قعدہ اولیٰ بھول گیا

سنن غیر مؤکدہ یا نفل نمازوں میں قعدہ اولیٰ نہیں کیا اور چار رکعتیں پڑھ لیں تو قاعدہ کے مطابق (یعنی نفل کی دو رکعت مستقل نماز ہوتی ہے) نماز فاسد ہو جائے گی لیکن فقہاء نے بطور استحسان (خلافِ قاعدہ) ان چاروں رکعتوں کو ایک نماز کے حکم میں شمار کرتے ہوئے جائز اور صحیح بتایا ہے البتہ قاعدہ اولیٰ نہ کرنے پر سجدہ سہو کرنا ہوگا (مراقی الفلاح ص ۲۲۸)

Marfat.com

نفل کے قعدہ اولیٰ میں درود شریف بھی پڑھ دیا

چار رکعت نفل کی نیت باندھی اس کے قعدۂ اولیٰ میں التحیات پڑھنے کے بعد درود شریف بھی پڑھ لیا تو اس پر سجدہ سہو واجب نہیں بلکہ چار رکعت والی نفل نمازوں میں دو رکعت پر تشہد کے بعد درود پڑھ کر ہی اٹھنا چاہیئے۔ یہی مستحب ہے (درمختار ص ۹۵ ج ۱)

قعدہ اولیٰ میں دو دفعہ التحیات پڑھ دی

قعدہ اولیٰ میں اگر کسی نے دو مرتبہ التحیات پڑھ لی تو سجدۂ سہو کرنا واجب ہے (عالمگیری ص ۶۶ ج ۱)

قعدہ اخیرہ میں دو دفعہ التحیات پڑھ دی

اگر کسی نے قعدۂ اخیرہ میں دو مرتبہ التحیات پڑھ لی تو سجدۂ سہو کرنا واجب نہیں (عالمگیری ص ۶۶ ج ۱)

قعدہ اولیٰ میں التحیات پڑھ کر خاموش رہا

قعدۂ اولیٰ میں التحیات پڑھ کر کچھ دیر تک خاموش بیٹھا رہا۔ پس اگر اس کی خاموشی ایک رکن کی مقدار ہو گئی ہے تو اس پر سجدہ سہو واجب ہے اور اگر ایک رکن سے کم خاموشی رہی تو سجدہ سہو واجب نہیں ہے (عالمگیری ص ۶۶ ج ۱)

Marfat.com

قعدہ اولیٰ میں بھول کر سلام پھیر دیا

اگر کسی نے قعدہ اولیٰ میں بھول کر ایک طرف یا دونوں طرف سلام پھیر دیا اس کے بعد فوراً یاد آیا۔ پس اگر کوئی بات چیت نہیں کی ہے تو تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہو جائے پھر اپنی نماز پوری کرکے اخیر میں سجدہ سہو کرے (شامی ص ۶۹۴ ج ۱)

قعدہ اولیٰ بھول گیا اور قعدہ اخیرہ میں یاد آیا

اگر کسی نے قعدہ اولیٰ بھول کر ترک کر دیا اور اسے قعدۂ اخیرہ میں سلام پھیرنے سے قبل یاد آیا تو اس پر سجدہ سہو واجب ہے اسی وقت سجدہ سہو کرے (در مختار بر حاشیہ شامی ص ۴۲۴ ج ۱)

امام کے پیچھے التحیات رہ گئی

اگر امام کے پیچھے کسی نے التحیات نہیں پڑھی تو اس کا اعادہ کرنا ضروری نہیں اور نہ مقتدی پر سجدہ سہو واجب ہے (شامی ص ۶۹۵ ج ۱)

قعدہ اولیٰ چھوڑ کر امام کھڑا ہو گیا پھر لقمہ ملا تو بیٹھ گیا

امام بھولے سے قعدہ اولیٰ چھوڑ کر کھڑا ہو گیا۔ پیچھے سے کسی نے لقمہ دیا تو بیٹھ گیا تو آخر میں سجدہ سہو کرنا واجب ہے اور صحیح قول کے مطابق اس

Marfat.com

کی نماز صحیح ہے لیکن امام نے برا کیا، کھڑے ہو جانے کے بعد اسے لوٹنا نہ چاہیئے تھا بلکہ اُسے چاہیئے کہ سبحان اللہ کہدے تاکہ مقتدی بھی اٹھ جائیں (درمختار بر حاشیہ شامی ص ۶۹۷ ج ۱ و مبسوط ص ۲۲۴ ج ۱)

قعدہ اولیٰ کے بغیر کس حد تک اٹھ جانے پر سجدہ سہو واجب ہے

اگر دو رکعت پڑھ کر قعدہ اولیٰ نہیں کیا اور بھول کر تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہو گیا پس اگر اس قدر کھڑا ہو گیا کہ گھٹنے زمین سے علیحدہ نہیں ہوئے یا گھٹنے زمین سے علیحدہ ہو گئے لیکن ابھی سیدھا کھڑا نہیں ہوا ہے بلکہ کھڑا ہونے اور بیٹھنے کی درمیانی حالت میں ہے اور اس وقت یاد آگیا تو اسے بیٹھ جانا چاہیئے اور سجدہ سہو واجب نہیں۔ اور اگر سیدھا کھڑا ہو گیا یا سیدھا کھڑا ہونے کے قریب ہو گیا تو پھر نہ لوٹے اور اخیر میں سجدہ سہو کرے (شامی ص ۶۹۷ ج ۱)

تراویح میں تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہو گیا

تراویح کی نماز میں اگر امام دو رکعت پر قعدہ کرنے کے بجائے تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہو گیا تو تیسری رکعت کا سجدہ کرنے سے پہلے پہلے یاد آ جائے تو لوٹ آئے اور اخیر میں سجدہ سہو کرے (شامی ص ۶۹۶ ج ۱)

درود شریف دو مرتبہ پڑھ لیا

اگر کسی نے قعدۂ اخیرہ میں درود شریف مکمل دو مرتبہ پڑھ لیا یا نصف درود

Marfat.com

شریف یعنی اللھم بارک علیٰ محمد سے لیکر حمید مجید تک دوبارہ پڑھ لیا تو اس پر سجدہ سہو واجب نہیں (شامی ص۱۹۳ ج۱)

آدھا درود شریف پڑھا

اگر کسی نے نصف درود شریف پڑھ کر بھول سے دعاء ماثورہ شروع کر دی پھر خیال آیا تو اس کے لیے بہتر یہ ہے کہ دعا چھوڑ کر پہلے درود شریف پورا پڑھے اس کے بعد دعا پڑھے اور اس پر سجدہ سہو واجب نہیں۔
(درمختار بر حاشیہ شامی ص۴۴۵ ج۱)

التحیات پڑھ کر سوگیا

کوئی شخص التحیات پڑھ کر نماز میں ہی سوگیا کچھ دیر کے بعد ہوش آیا تو اسے چاہیئے کہ سجدہ سہو کرلے۔ اس کی نماز ہو جائے گی (درمختار ص۷۱ ج۱)

التحیات بھول گیا اور درود شریف وغیرہ پڑھ کر سلام پھیرا

اگر کوئی شخص التحیات پڑھنا بھول گیا اور درود اور دعا وغیرہ پڑھ کر سلام پھیر دیا اور سلام پھیرتے وقت یاد آیا تو تشہد پڑھے اور سجدہ سہو کرے پھر تشہد وغیرہ پڑھ کر سلام پھیرے (عالمگیری ص۶۶ ج۱)

Marfat.com

آخری رکعت میں التحیات کے بعد کھڑا ہو گیا پھر بیٹھ گیا

کوئی شخص آخری رکعت میں یعنی قعدہ اخیرہ میں التحیات پڑھ کے کھڑا ہوا پھر فوراً بیٹھ گیا یا کچھ پڑھ کر بیٹھا دونوں صورتوں میں بیٹھ کر پہلے التحیات پڑھے۔ پھر سجدہ سہو کرے پھر تشہد وغیرہ پڑھ کر سلام پھیرے (در مختار برحاشیہ شامی ص۷ ج۱)

قعدہ اخیرہ نہیں کیا اور کھڑا ہو گیا

اگر کسی نے بھول کر قعدہ اخیرہ نہیں کیا اور پانچویں رکعت یا تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہو گیا اور پانچویں یا تیسری رکعت کا سجدہ کر لیا جب یاد آیا تو اس کا یہ فرض نفل کی شکل میں بدل جائیگا لہٰذا اسے چاہیئے کہ ایک رکعت اور ملا کر چھ رکعت پوری کرے اور اخیر میں سجدہ سہو نہ کرے یہ چھ رکعتیں نفل ہونگی۔ فرض از سرِ نو پڑھنا ہو گا۔ اور اگر پانچویں رکعت کے لیے کھڑا ہوا پھر قعدہ اخیرہ کے لیے لوٹ آیا تو اس صورت میں اس کا فرض درست ہے اور سجدہ واجب ہو گا۔ (در مختار برحاشیہ شامی ص۲۹۸ ج۱ وعالم گیری ص۶۶ ج۱)

التحیات اور درود کے بعد سجدہ سہو یاد آیا

کسی کے ذمہ سجدہ سہو واجب تھا اسے التحیات پڑھ کر سجدہ سہو کرنا یاد نہ رہا یہاں تک کہ درود شریف پڑھنے کے بعد یاد آیا تو یاد آتے ہی اسی وقت سجدہ سہو کر لے۔ پھر التحیات وغیرہ پڑھ کر سلام پھیرے۔ (عالم گیری ص۶۶ ج۱)

Marfat.com

مغرب کی نماز میں قعدہ اخیرہ نہیں کیا

اگر کوئی شخص مغرب کی نماز میں قعدہ اخیرہ چھوڑ کر بھولے سے چوتھی رکعت کے لیے کھڑا ہو گیا تو چوتھی رکعت کا سجدہ کرنے سے پہلے پہلے اگر یاد آجائے تو لوٹ آئے اور سجدہ سہو کر لے۔ اس کی نماز درست ہے اور اگر چوتھی رکعت کا سجدہ کر لینے کے بعد یاد آیا تو اس کی چاروں رکعتیں نفل ہونگی۔ اس صورت میں سجدہ سہو کی ضرورت نہیں ہے۔ (عالم گیری ص۱۲۹ ج۱)

قعدہ اخیرہ میں التحیات درود اور دعا کے بعد کچھ سوچتا رہا

کسی نے قعدہ اخیرہ میں التحیات، درود شریف اور دعا پڑھ لینے کے بعد سلام نہیں پھیرا بلکہ کسی سوچ میں دیر تک خاموش رہا تو اس پر سجدہ سہو واجب نہیں ہے (شامی ص۷۰۷)

قعدہ اخیرہ میں السلام علیکم کہہ کر مقتدی نے لقمہ دیا

امام نے چوتھی رکعت پر قعدہ کیا اور بھول کر التحیات کے بعد کھڑا ہو گیا، پیچھے سے ایک مقتدی نے السلام علیکم کہہ کر لقمہ دیا تو اس کی نماز درست ہے، اگرچہ ایسے موقع پر زیادہ کو سبحان اللہ کہنا چاہیے جیسا کہ حدیث شریف میں آیا ہے۔

Marfat.com

وتر کی نماز میں بھی قعدہ اولیٰ واجب ہے

وتر کی نماز تین رکعات مثل مغرب کے ہے اس میں قعدۂ اولیٰ واجب ہے لہٰذا اگر وتر کی نماز میں قعدہ اولیٰ ترک کر دیا تو سجدۂ سہو واجب ہوگا۔ (شامی ص ۶۲۳ ج ۱)

امام کے پیچھے مقتدی کی التحیات کا کچھ حصہ رہ گیا

اگر امام نے سلام پھیر دیا اور مقتدی کی التحیات ابھی تک ختم نہیں ہوئی تو مقتدی کو چاہیے کہ التحیات پوری کر کے سلام پھیرے اور اگر درود و دعاء ماثورہ رہ گئی ہو تو اس کے رہ جانے سے کوئی حرج نہیں۔ امام کے ساتھ ہی سلام پھیر دے اور اگر امام تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہو گیا تو جس کی التحیات رہ گئی ہو اس کا بھی التحیات پوری کر کے کھڑا ہونا بہتر ہے اور اگر التحیات پوری کیے بغیر امام کے ساتھ کھڑا ہو گیا جب بھی نماز ہو جائے گی۔ (شامی)

تکبیرات میں سہو

تکبیر کہنا بھول گیا

ایک رکن سے دوسرے رکن میں جاتے وقت یا سجدے سے اٹھتے وقت

Marfat.com

جو تکبیر (اللہ اکبر) کہی جاتی ہے ان تکبیروں میں سے کوئی تکبیر کہنا بھول گیا تو اس پر سجدہ سہو واجب نہیں، البتہ اگر عیدین کی نماز میں دوسری رکعت میں رکوع کی تکبیر چھوڑ دی تو سجدہ سہو واجب ہوگا۔ مگر چونکہ عیدین کی نماز میں مجمع زیادہ ہوتا ہے اس لیے راجح قول یہ ہے کہ سجدہ سہو نہ کرے۔ (عالم گیری ص ۶۵ ج ۱)

تکبیر تحریمہ دوبارہ کہی

کسی شخص نے تکبیر تحریمہ کے ساتھ نماز شروع کی اور قرأت بھی کر لی۔ اس کے بعد تکبیر تحریمہ کے بارے میں شک ہوا لہذا اس نے دوبارہ تکبیر کہی اور قرأت کا بھی اعادہ کیا، پھر خیال آیا کہ تکبیر تحریمہ شروع میں کہی تھی تو اس کے اوپر اخیر میں سجدہ سہو واجب ہے۔ (مبسوط للسرخسی ص ۲۲۲ ج ۱)

امام بیٹھ گیا تو یاد دلانے پر دوبارہ تکبیر کہتے ہوئے اٹھنا چاہیے

اگر امام بھول کر پہلی یا تیسری رکعت میں بیٹھ گیا پیچھے سے مقتدی نے لقمہ دیا یا خود ہی یاد آیا تو امام کو کھڑے ہوتے وقت تکبیر کہتے ہوئے کھڑا ہونا چاہیے (کبیری ص ۳۱۳)

تنبیہ

اکثر و بیشتر اماموں کو دیکھا جاتا ہے کہ نماز پڑھاتے وقت تکبیرات انتقالیہ

Marfat.com

حرکتِ انتقالیہ کے ساتھ ساتھ نہیں کہتے بلکہ کبھی تو منتقل ہونے کے بعد تکبیرات کہتے ہیں اور کبھی دوسرے رکن تک پہنچنے سے پہلے ہی تکبیر ختم کر دیتے ہیں، مثلاً قیام کی حالت سے منتقل ہو کر رکوع میں جاتے ہیں۔ تو بعض جھکنے کے بعد اللہ اکبر کہتے ہیں۔ اور بعض اس قدر چھوٹا اللہ اکبر کہتے ہیں کہ رکوع میں پورے طور پر پہنچنے سے پہلے ہی اللہ اکبر کی آواز ختم ہو جاتی ہے اسی طرح سجدہ میں جاتے وقت اور سجدے سے دوسری رکعت کے لیے اٹھتے وقت بھی کرتے ہیں، واضح رہے کہ ان دونوں صورتوں میں تکبیر کی سنت کامل ادا نہیں ہوتی، کامل سنت اس وقت ادا ہوتی ہے جب کہ ایک رکن سے دوسرے رکن کی طرف منتقل ہونے کے ساتھ ساتھ تکبیر شروع کرے اور جونہی دوسرے رکن میں پہنچے تکبیر کی آواز بند ہو جائے۔ اور بعض امام اللہ اکبر کو اس قدر الاپتے ہیں کہ دوسرے رکن میں پہنچ جانے کے بعد بھی کچھ دیر تک ان کی تکبیر کی آواز آتی رہتی ہے۔ اس درجہ الاپنا مکروہ ہے۔ (کبیری ص۳۱۳)

عید کی دوسری رکعت میں زائد تکبیریں چھوڑ کر امام رکوع میں چلا گیا

امام نے عید کی نماز میں دوسری رکعت میں بھول کر زائد تکبیریں چھوڑ دیں اور رکوع میں چلا گیا۔ پھر یاد آتے ہی رکوع سے اٹھ کر تکبیرات کہیں اور اس کے بعد پھر رکوع اور سجدہ کیا تو ایسی صورت میں صحیح یہ ہے کہ نماز درست ہو گئی، اور اس پر سجدہ سہو واجب نہ ہوگا۔ کیونکہ عید کی نماز میں بہت بھیڑ ہوتی ہے اس لیے سہو ہونے سے بھی سجدہ سہو واجب نہیں ہوگا (شامی ص۸۲ ج۲)

Marfat.com

وتر کی تیسری رکعت میں تکبیر کہنا بھول گیا اور رکوع میں چلا گیا

وتر کی نماز میں اگر کوئی شخص تیسری رکعت میں تکبیر کہنے کے بجائے رکوع میں چلا گیا۔ پھر یاد آیا تو لوٹ آیا اور تکبیر کہہ کر دعاء قنوت پڑھی تو بعد میں دوبارہ رکوع نہ کرے اور نماز پوری کرے اور اگر دعاء قنوت کے لیے نہیں لوٹا جب بھی نماز درست ہے اور دونوں صورتوں میں سجدہ سہو کرنا واجب ہے۔

(در مختار بر حاشیہ شامی ص ۶۲۷ ج ۱)

عیدین کی زائد تکبیروں میں ایک تکبیر رہ گئی

عیدین کی زائد تکبیریں واجب ہیں اگر ان میں سے کوئی ایک تکبیر چھوٹ گئی تو سجدہ سہو واجب ہے لیکن فتویٰ اس پر ہے کہ عیدین کی نماز میں سجدہ سہو نہ کرے کیونکہ مجمع زیادہ ہونے کی وجہ سے لوگوں کی نماز میں خلل واقع ہوگا۔

(در مختار ص ۹۵)

عیدین کی تکبیروں میں ایک دو تکبیر زیادہ کہہ ڈالی

امام نے عیدین کی زائد تکبیروں میں بھول کر ایک دو تکبیر زائد کہہ ڈالی تو سجدہ سہو واجب نہیں۔ (در مختار بر حاشیہ شامی ص ۸ ج ۱)

Marfat.com

اللہ اکبار یا آللہ اکبر کہنا

بعض امام تکبیر کہنے میں بڑی بے احتیاطی کرتے ہیں اور اللہ اکبر کہنے کے بجائے " اللہ اکبار " کہتے ہیں یعنی با اور را کے درمیان الف بڑھا دیتے ہیں، اسی طرح بعض امام لفظِ اللہ کے شروع میں مد کرتے ہیں اور آللہ اکبر کہتے ہیں۔ یہ دونوں بالکل غلط ہیں، ان دونوں صورتوں میں نماز فاسد ہو جاتی ہے۔ اور اگر تکبیر تحریمہ میں اس طرح کہہ دیا تو نماز کا شروع کرنا ہی صحیح نہ ہوگا

(صغیری مجتبائی ص ۱۴۲)

تکبیر تحریمہ میں اللہ اکبر امام سے پہلے کہہ دیا

بعض دفعہ مقتدی بھی ایسی غلطی کر بیٹھتے ہیں جس سے ان کی نماز فاسد ہو جاتی ہے۔ مثلاً امام کے تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہنے سے پہلے مقتدی اللہ اکبر کہہ دیتے ہیں یا امام کے لفظ اللہ ختم ہونے سے پہلے ہی لفظ اللہ کہہ دیتے ہیں۔ ان دونوں صورتوں میں نماز کا شروع کرنا صحیح نہیں ہوتا۔ ان مقتدیوں کو چاہیئے کہ وہ پھر سے اللہ اکبر کہہ کر امام کے پیچھے نماز کی نیت باندھیں۔

(صغیری مجتبائی ص ۱۴۲)

اللہ اکبر سیدھے کھڑے ہو کر کہنا

اکثر مقتدیوں کو دیکھا جاتا ہے کہ اگر امام رکوع میں چلا گیا تو اس کے ساتھ

رکوع میں شریک ہونے کے لیے سیدھے کھڑے ہوئے بغیر اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں چلے جاتے ہیں اس طور پہ کہ ان کی اللہ اکبر کی آواز رکوع میں پہنچ کر ختم ہوتی ہے اس طرح نماز میں شریک ہونا درست نہیں۔ ان کی نماز نہیں ہوتی۔ تکبیر تحریمہ سے فارغ ہونے تک کھڑا ہونا فرض ہے۔ یعنی سیدھے کھڑے ہوکر اللہ اکبر کی آواز ختم ہو جائے اس کے بعد رکوع کے لیے جھکنا چاہیئے۔ (صغیری مجتبائی ص ۱۴۳)

مریض کے لیے تکبیر تحریمہ کھڑے ہوکر کہنا

ایسا مریض جو پوری نماز کھڑے ہوکر نہیں پڑھ سکتا۔ لیکن تکبیر تحریمہ کے وقت کھڑا ہو سکتا ہے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ کھڑے ہوکر تکبیر تحریمہ باندھے۔ پھر بیٹھ کر اپنی نماز پوری کرے۔ بغیر شدید تکلیف اور ناقابل برداشت مشقت کے قیام کا ترک کرنا جائز نہیں ہے (صغیری ص ۱۴۳)

اذکار و تسبیحات میں سہو

اعوذ باللہ یا بسم اللہ یا ثناء چھوڑ دی

اگر کسی نے نماز میں اعوذ باللہ یا بسم اللہ یا ثنا دھول کر چھوڑ دی تو سجدہ سہو واجب نہیں۔ (عالمگیری ص ۶۵ ج ۱)

Marfat.com

صلوۃ التسبیح میں قیام کی تسبیح رکوع میں پوری کی

صلوۃ التسبیح میں قرات کے بعد بھول کر اگر رکوع میں چلا گیا اور قیام کی تسبیح رکوع میں پوری کی تو اس کی نماز صحیح ہے، اس پر سجدہ سہو واجب نہیں۔
(مستفاد از عالم گیری ص۶۵ ج۱)

رکوع یا سجدہ میں بسم اللہ پڑھ دی

اگر کوئی شخص رکوع یا سجدہ میں تسبیح پڑھنے کے بجائے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ لے تو سجدہ سہو واجب نہیں۔ (ہدایہ ص۱۴۰ ج۱)

نماز میں اللہ اللہ یا الا اللہ کہہ دیا

اگر کسی شخص نے نماز کی حالت میں کسی عارض کی وجہ سے اللہ اللہ کہہ دیا یا الا اللہ کی ضرب لگا دی تو صحیح قول کے مطابق اس کی نماز درست ہے اور اس پر سجدہ سہو واجب نہیں (مستفاد از عالم گیری ص۶۵ ج۱)

اعوذ باللہ یا بسم اللہ یا آمین بلند آواز سے کہہ دی

اگر کسی نے بلند آواز سے اعوذ باللہ یا بسم اللہ یا آمین کہہ دی تو اس پر سجدہ سہو واجب نہیں (عالم گیری ص۶۶ ج۱)

Marfat.com

آمین غلط طریقہ سے کہی

اگر کسی نے نماز میں سورۂ فاتحہ پڑھ کر آمین کی جگہ اٰمِن یا اٰمین یا اٰمّن کہا تو نماز فاسد ہو جائے گی (شامی)

نمازی نے کسی دوسرے کے ولا الضالین پر آمین کہہ دی

کسی شخص نے نماز کی حالت میں دوسرے شخص سے سورۂ فاتحہ سنی اور اس کے ولا الضآلین کہنے پر نمازی نے آمین کہدی تو علماء متاخرین کے نزدیک اس آمین کہنے والے کی نماز فاسد ہو جائے گی۔

نمازی نے کسی کی دعا پر آمین کہہ دی

کسی شخص نے نماز سے باہر کوئی دعا مانگی اس پر کسی نے نماز کی حالت میں آمین کہہ دی تو آمین کہنے والے کی نماز فاسد ہو جائے گی۔

چھینکنے والے نے جواب الجواب میں آمین کہہ دی

دو آدمی نماز پڑھ رہے تھے ان میں سے ایک کو چھینک آئی۔ اس پر تیسرے شخص نے جو نماز سے باہر تھا یرحمک اللہ کہا اس پر ان دونوں نمازیوں نے نماز پڑھنے میں آمین کہہ دی تو چھینکنے والے کی نماز فاسد ہو جائے گی اور دوسرے کی درست رہی۔

Marfat.com

چھینکنے والے کے جواب میں یرحمک اللہ کہہ دیا

اگر کسی شخص نے نماز کی حالت میں کسی دوسرے شخص کی چھینک کے جواب میں یرحمک اللہ[1] کہہ دیا تو جواب دینے والے کی نماز فاسد ہو جائے گی۔ اور اگر خود چھینکنے والے نے اپنے آپ کو یرحمک اللہ کہا تو نماز فاسد نہ ہوگی۔

خوشی کی خبر پر الحمد للہ کہہ دیا

کسی نے خوشی کی خبر سنائی تو نماز کی حالت میں اس کا جواب الحمد للہ[2] کے ساتھ دے دیا تو نماز فاسد ہو جائے گی۔

بری خبر سن کر اناللہ پڑھی

کسی نے کوئی بری خبر سنائی اس پر کسی نے بحالت نماز اناللہ وانا الیہ راجعون[3] پڑھ دی۔ پس اگر اس خبر سے اس کا مقصد جواب تھا تو نماز فاسد ہو جائیگی

بطور جواب قرآن کا کوئی ٹکڑا پڑھا

کسی شخص نے نمازی سے بحالت نماز دریافت کیا کہ تمہارے پاس کیا

---

[1] اللہ تم پر رحم کرے ۱۲ [2] ساری خوبیاں اللہ کے لیے ہیں ۱۲ [3] ہم اللہ کے ہیں اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جائیں گے ۱۲

Marfat.com

مال ہے، اس نے جواب میں اَلْخَیْلَ[1] وَالْبِغَالَ وَالْحَمِیْرَ پڑھ دیا۔

(۲) ایک شخص سے جس کا نام یحییٰ تھا کسی نے بحالتِ نماز یہ کہا[2] یٰیَحْیٰی خُذِ الْکِتٰبَ بِقُوَّۃٍ۔

(۳) کسی شخص سے جس کا نام موسیٰ تھا بحالت نماز مَا تِلْکَ[3] بِیَمِیْنِکَ یٰمُوْسٰی، پس ان تینوں صورتوں میں کہنے والے کی نماز فاسد ہو جائے گی۔ حالانکہ یہ الفاظ قرآن پاک کے ہیں۔

دستک دینے والے کو سبحان اللہ کہہ کر جواب دیا

کوئی شخص گھر میں نماز پڑھ رہا تھا کہ ایک شخص نے باہر سے دستک دی اور اندر آنے کی اجازت مانگی تو نمازی نے اندر سے سبحان اللہ یا لا الٰہ الا اللہ پڑھ کر یہ تبلا دیا کہ میں نماز پڑھ رہا ہوں تو اس صورت میں نماز فاسد نہ ہوگی ایسے ہی اگر اپنے امام کو کوئی بات یاد دلانے کے لیے مقتدی نے سبحان اللہ کہہ دیا تو نماز فاسد نہ ہوگی

کسی کام کا حکم دینے کے لیے سبحان اللہ کہا

اگر کسی نے نماز کی حالت میں کسی کو کام کا حکم دینے کی غرض سے یا کسی کام سے روکنے کی غرض سے سبحان اللہ یا لا الہ الا اللہ کہہ دیا تو نماز فاسد ہو جائے

---

[1] گھوڑے اور خچر اور گدھے ۱۲ [2] اے یحییٰ کتاب کو مضبوطی سے تھام لو۔ ۱۲
[3] اے موسیٰ تمہارے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟ ۱۲

Marfat.com

گی۔ اور اگر کسی نے حرف قراءت میں آواز کو اونچا کر دیا تو نماز فاسد نہ ہو

حسبِ ذیل کلمات کہہ دیئے

کسی نے نماز کی حالت میں لفظِ اللہ سن کر جَلَّ جَلَالُہٗ کہدیا، یا حضورِ اکر
اللہ علیہ وسلم کا نامِ نامی اور اسمِ گرامی سن کر درود شریف پڑھ دیا، یا اپنے
کی قراءت سن کر صَدَقَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ کہدیا، یا موذن کی اذان کا جواب د
یا شیطان کا نام سن کر لَعَنَہُ اللّٰہُ یا لَعْنَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کہدیا۔ پس اگر جواب کے
سے کہا ہے تو ان سب صورتوں میں نماز فاسد ہو جائے گی۔ اور اگر اللہ
یا اس کی تعظیم یا اس کے دشمن کی توہین کی غرض سے کہا تو نماز فاسد نہ ہو
طرح اگر کسی نے دنیوی وسوسہ کی وجہ سے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھ
فاسد ہو جائے گی اور اگر کسی وسوسہ کی وجہ سے پڑھا ہے تو اس صورت
نماز فاسد نہ ہو گی۔

ربنا لک الحمد کو رابنا لک الحامد کہنا

اگر مُکَبِّر (تکبیر کہنے والے) نے امام کے پیچھے سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کے
پیچھے رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کی جگہ رَابَّنَا لَکَ الْحَامِدُ کہدیا۔ یعنی را کے بعد اور
بعد الف بڑھا دیا تو اس کی نماز فاسد ہو جائے گی، حرکتوں کی ایسی
جس کی وجہ سے ایک کے دو حرف بن جائیں یہ لحن مضر اور مفسدِ صلوٰۃ
(شامی ج ۱ ص ۴۴۲)

Marfat.com

رکوع میں سبحان ربی العزیم پڑھ دیا

اگر کسی شخص نے رکوع کی تسبیح سبحان ربی العظیم ظاد سے پڑھنے کے بجائے
ز سے پڑھ دیا یعنی سُبحان ربِّیَ العزیم پڑھ دیا تو نماز فاسد ہو جائے گی۔
اس مسئلہ سے عموماً لوگ ناواقف ہیں۔ رکوع کی تسبیح اس شخص کے لیے پڑھنا سنت
ہے جو العظیم کی ظاء کو خوب ظاہر کر کے پڑھ سکتا ہو اور جس شخص سے ظاء ادا
نہ ہوتی ہو تو اسے العظیم کی جگہ الکریم کہنا چاہیئے۔ یعنی سبحان ربی الکریم کہنا چاہیئے
(شامی)

مقتدی کی تسبیح پوری ہونے سے پہلے امام اٹھ گیا۔

اگر مقتدی نے رکوع کی تسبیح یا سجدہ کی تسبیح تین مرتبہ پوری نہیں پڑھی کہ
امام اٹھ گیا تو چونکہ مقتدی کے لیے امام کی اتباع داری واجب ہے اس لیے
امام کے ساتھ مقتدی کو بھی سر اٹھا لینا چاہیئے، تسبیحات کی تعداد پوری کرنے
کی غرض سے تاخیر نہیں کرنی چاہیئے (شامی)

سَمع اللہ لِمَل حَمِدہ کہہ دیا

اگر کسی نے سَمِع اللہ لِمَن حمدہ کی جگہ سَمع اللہ لِمَل حَمِدہ کہہ دیا تو بعض علماء
کے نزدیک نماز فاسد ہو جاتی ہے اس لیے صحیح تلفظ کا خیال رکھنا چاہیئے۔

Marfat.com

امام کے لیے ۵ - ۵ مرتبہ تسبیحات کہنا بہتر ہے۔

امام کے لیے بہتر یہ ہے کہ رکوع اور سجدہ کی تسبیح پانچ پانچ مرتبہ کہے تاکہ مقتدیوں کو بخوبی تین تین مرتبہ پڑھنے کا موقع مل جائے۔ (شامی)
اکیلے نماز پڑھنے والے کے لیے بھی پانچ پانچ مرتبہ پڑھنا افضل ہے۔
(صغیری)

دعائے قنوت چھوڑ کر امام رکوع میں چلا گیا تو مقتدی کیا کرے

اگر امام دعا قنوت چھوڑ کر رکوع میں چلا گیا تو مقتدی کو چاہیئے۔ اگر وہ دعا قنوت پڑھ کر امام کے رکوع میں شریک ہو سکتا ہے تو پڑھ کر اسے رکوع میں جانا چاہیئے اور اگر یہ اندیشہ ہے کہ دعا قنوت پڑھ کر رکوع میں شریک نہیں ہو سکتا تو مقتدی بھی دعا قنوت چھوڑ کر رکوع میں چلا جائے۔ اگر رکوع کرکے دعا قنوت یاد آئی اور اس نے کھڑے ہو کر دعا قنوت پڑھی تو اس کو اب دوبارہ رکوع کرنے کی ضرورت نہیں۔ اور اگر وہ دوبارہ رکوع میں گیا اور کوئی شخص آکر اس رکوع میں شریک ہوا تو اس رکعت کا پانے والا نہیں سمجھا جائے گا اور مذکورہ بالا ہر صورت میں سجدہ سہو کرنا واجب ہو گا۔

دعائے قنوت سورہ فاتحہ کے بعد پڑھی اور سورہ ملانا بھول گیا

اگر کوئی شخص وتر کی تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھ کر دعا قنوت پڑھ گیا

Marfat.com

اور سورہ ملانا بھول گیا۔ پھر رکوع میں پہنچ کر اس کو یاد آیا تو اب اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ دوبارہ اٹھ کر سورت پڑھے۔ پھر اس کے بعد دعا قنوت پڑھے پھر دوبارہ رکوع بھی کرے اور اخیر میں سجدہ سہو کرے (شامی)

مقتدی کی قنوت پوری نہ ہوئی اور امام رکوع میں چلا گیا

اگر امام دعاء قنوت پڑھ کر رکوع میں چلا گیا اور مقتدی نے ابھی تک دعاء قنوت ختم نہیں کی تو مقتدی کے لیے ضروری ہے کہ دعاء قنوت چھوڑ کر امام کے ساتھ رکوع میں چلا جائے (طحطاوی ص ۱۶۶)

دعائے قنوت پہلی یا دوسری رکعت میں پڑھی

اگر کسی نے وتر کی نماز میں بھول کر پہلی یا دوسری رکعت میں دعاء قنوت پڑھ لی تو اب اس کو تیسری رکعت میں دعاء قنوت نہ پڑھنی چاہیئے۔ البتہ اخیر میں سجدہ سہو کرنا واجب ہوگا۔ اسی طرح اگر کسی کو شک ہوگیا کہ یہ دوسری رکعت ہے یا تیسری تو اسے چاہیئے کہ اس رکعت میں دعاء قنوت پڑھے اور التحیات کے لیے بیٹھے پھر اس کے بعد جو رکعت پڑھے اس میں دوبارہ دعاء قنوت پڑھے۔ (طحطاوی ص ۱۶۶)

رکوع میں ایک تسبیح کی مقدار سے کم ٹھہرا

رکوع میں اتنی دیر ٹھہرنا کہ ہر عضو اپنے موقع پر برقرار ہو جائے اور ایک

Marfat.com

مرتبہ سبحان ربی العظیم کہا جا سکے واجب ہے۔ اگر بھول کر اس کو ترک کر دیا تو سجدہ سہو واجب ہوگا۔ اور اگر قصداً ایسا کیا تو دوبارہ نماز پڑھنی ضروری ہے۔ (طحطاوی ص ۱۶۶)

دعائے قنوت کے لیے اللہ اکبر کہنا چھوڑ دیا

وتر کی نماز میں جس طرح دعاء قنوت چھوڑ دینے پر سجدہ سہو واجب ہوتا ہے۔ اسی طرح اگر دعاء قنوت کے لیے اللہ اکبر کہنا چھوڑ دیا جب بھی سجدہ سہو واجب ہوتا ہے۔ (طحطاوی ص ۲۵۰)

دعائیں بلند آواز سے پڑھ دیں

اگر کسی نے نماز میں اذکار، تسبیحات، دعائیں، التحیات، اور درود شریف وغیرہ کو بلند آواز سے پڑھ دیا۔ تو سجدہ سہو واجب نہیں ہے (شامی ص ۵۲۱ ج ۱)

مسبوق اور لاحق پر سجدہ سہو

مسبوق سہو کا سلام امام کے ساتھ نہ پھیرے

جس شخص کی نماز ایک دو رکعت امام کے ساتھ رہ گئی ہو اس کو مسبوق کہتے ہیں، ایسا شخص امام کے ساتھ سہو کے سلام میں امام کی اقتداء نہ کرے

Marfat.com

یعنی امام کے ساتھ سلام نہ پھیرے۔ بلکہ صرف سجدہ سہو میں امام کی اقتداء کرے (در مختار برحاشیہ شامی ص ۵۶۰ ج ۱)

مسبوق نے امام کے ساتھ دونوں طرف سلام پھیر دیا پھر یاد آیا۔

کسی مسبوق نے بھول کر امام کے ساتھ دونوں طرف سلام پھیر دیا پھر کسی کے یاد دلانے پر کھڑا ہو گیا۔ پس اگر کسی کے کہنے سے یا کہنی مارنے سے فوراً کھڑا ہو گیا۔ تو اس کی نماز فاسد ہو گئی۔ اور اگر کچھ دیر ٹھہر کر یا خود یاد کر کے کھڑا ہوا تو اس کی نماز صحیح ہے۔ البتہ اس پر سجدہ سہو واجب ہے (شامی ص ۵۲۳ ج ۱)

مسبوق سے اپنی چھوٹی ہوئی رکعتوں میں سہو ہو گیا

مسبوق نے اگر اپنی چھوٹی ہوئی رکعتیں پڑھتے وقت بھول کر کوئی واجب ترک کر دیا تو اس پر سجدہ سہو کرنا واجب ہے (شامی ص ۵۵۷ ج ۱)

مسبوق نے مغرب میں چھوٹی ہوئی دو رکعتوں کے درمیان قعدہ نہیں کیا

کسی کو مغرب کی نماز امام کے ساتھ صرف ایک رکعت ملی اور دو رکعتیں چھوٹ گئیں تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد اپنی دو رکعت اس طرح پوری کی کہ درمیان میں قعدہ اولیٰ نہیں کیا تو اس پر سجدہ سہو واجب ہے۔ اگر سجدۂ سہو نہیں کیا تو نماز کا دوبارہ پڑھنا ضروری ہے۔ (شامی ص ۶۹۵ ج ۱)

Marfat.com

مسبوق نے امام کے سجدہ سہو کرنے کے بعد اقتداء کی

کسی امام پر سجدہ سہو واجب تھا اس نے سجدہ سہو کیا اس کے بعد التحیات پڑھنے کی حالت میں کسی مسبوق نے اقتداء کی تو یہ اقتداء درست اور صحیح ہے بعد میں اس کے ذمہ سجدۂ سہو نہیں۔ (درمختار برحاشیہ شامی ص ۵۲۶ ج ۱)

مسبوق امام کے سجدہ سہو کرنے کے بعد شریک ہوا

اگر کوئی مسبوق، امام کے سہو کرنے کے بعد امام کے ساتھ نماز میں شریک ہوا تو وہ بھی امام کے اتباع میں امام کے ساتھ سجدہ سہو کرے گا۔

(عالمگیری ص ۶۷ ج ۱)

مسبوق سجدہ سہو کے دوسرے سجدہ میں شریک ہوا

امام پر سجدہ سہو واجب تھا اس لیے سجدہ سہو کیا جب دوسرے سجدہ میں تھا تو کسی نے آکر اس کی اقتداء کی یعنی دوسرے سجدہ میں امام کے ساتھ شریک ہوا تو پہلے سجدہ کی قضاء اس کے ذمہ نہیں ہے۔ عالمگیری ص ۶۶ ج ۱)

مسبوق سہو کے سلام کو آخری سلام سمجھ کر کھڑا ہو گیا

اگر مسبوق نے امام کے ساتھ سجدہ سہو نہیں کیا اور اپنی چھوٹی ہوئی نماز ادا کرنے کے لیے کھڑا ہو گیا تو اس سے سجدہ سہو ساقط نہ ہو گا۔ اس کو اخیر میں سجدہ

Marfat.com

سہو کرنا ضروری ہو گا۔ (عالم گیری ص ۶۶ ج ۱)

امام نے سلام پھیر کر کچھ دیر بعد سجدۂ سہو کیا تو مسبوق کیا کرے

کسی امام پر سجدہ سہو واجب تھا اور اسے یاد نہ رہا۔ اس نے آخری سلام دونوں طرف پھیر دیا اور مسبوق اپنی چھوٹی ہوئی رکعتیں پوری کرنے کے لیے کھڑا ہو گیا اس کے بعد امام کو یاد آیا کہ مجھ پر سجدہ سہو واجب تھا لہٰذا امام فوراً سجدۂ سہو میں چلا گیا تو اس مسبوق کو چاہیئے کہ اگر اس رکعت کا سجدہ نہیں کیا ہے تو لوٹ آئے اور امام کے ساتھ سجدہ سہو میں شریک ہو جائے۔ پھر جس وقت امام آخری سلام پھیرے تو اٹھ کر اپنی بقیہ نماز پوری کرے۔ واضح رہے کہ اس درمیان میں مسبوق نے جو قیام، قرات اور رکوع کیا ہے وہ کالعدم تصور کیا جائے گا۔ اور اگر لوٹ کر امام کے ساتھ سجدہ سہو نہیں کیا جب بھی اس کی نماز صحیح ہے لیکن اخیر میں سجدہ سہو کرنا واجب ہے البتہ اگر وہ مسبوق اس رکعت کا سجدہ کر چکا ہے تو پھر نہ لوٹے۔ ایسی صورت میں اگر لوٹیگا تو اس کی نماز فاسد ہو جائے گی۔

(عالم گیری ص ۶۶ ج ۱)

مسبوق نے امام کے ساتھ سجدہ سہو نہیں کیا اور اپنی باقی ماندہ رکعت میں سہو ہو گیا

اگر مسبوق نے امام کے ساتھ سجدہ سہو نہیں کیا اور اٹھ کر اپنی چھوٹی ہوئی رکعتیں پڑھنے لگا۔ پھر اس سے کوئی سہو ہو گیا تو ایک ہی مرتبہ اخیر میں سجدہ سہو کر لینا کافی

Marfat.com

ہے البتہ وہ مسبوق سلام کا انتظار کیے بغیر اٹھ جانے پر گنہگار ہوگا۔

(عالم گیری ص ۶۶ ج ۱)

مسبوق نے امام سے پہلے یا ساتھ سلام پھیر دیا

اگر کسی مسبوق نے امام سے پہلے یا امام کے ساتھ ساتھ (بلا کسی تاخیر کے) سلام پھیر دیا۔ تو اس پر سجدہ سہو واجب نہیں۔ لیکن چونکہ اکثر امام کے بعد ہی مقتدی سلام پھیرتا ہے۔ اس لیے اکثر کا لحاظ کرتے ہوئے اس پر سجدہ سہو واجب ہے (شامی ص ۶۰ ج ۱)

مسافر امام کے پیچھے مقیم مثل مسبوق کے ہوتا ہے

کسی مقیم نے مسافر امام کے پیچھے چار رکعت والی نماز پڑھی تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد جب یہ اپنی دو رکعت نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہوگا پس اس میں اگر کوئی سہو ہو جائے تو اس پر سجدہ سہو واجب ہوگا۔ سجدہ سہو کے بارے میں اس کا حکم مسبوق کی طرح ہوتا ہے پس اگر ایک رکعت ملی ہے تو اپنی تین رکعتیں پڑھتے وقت پہلی دو رکعت بلا قرات ادا کرے اور اخیر رکعت قرات کے ساتھ ادا کرے۔ (شامی ص ۵۵۸ ج ۱) عالم گیری ص ۶۶ ج ۱)

امام سے سہو ہوا پھر حدث بھی ہوگیا اور مسبوق خلیفہ بنا

کسی امام سے نماز میں سہو ہوا۔ اس کے بعد اسے حدث بھی لاحق ہوگیا

Marfat.com

تو اس نے صف میں سے ایک مسبوق کو اپنی جگہ کر دیا تو وہ مسبوق سلام تک نماز پوری کر دے لیکن سلام نہ پھیرے جب وقت سلام پھیرنا ہو کسی مُدرک کو آگے کر دے۔ اور وہ مدرک اگر سجدہ سہو کرے اور پھر التحیات وغیرہ پڑھ کر سلام پھیرے۔ مسبوق بھی اس کے ساتھ سجدہ سہو کرے گا۔ (عالمگیری ص ۶۶ ج ۱)

مسبوق نے امام کے ساتھ سجدہ سہو کیا پھر خود سے سہو ہو گیا تو دوبارہ سجدہ کرے

اگر امام کے ساتھ مسبوق نے سجدہ سہو کیا پھر اپنی چھوٹی ہوئی رکعت پوری کرنے کے لیے اٹھا اور اس میں مسبوق سے کوئی سہو ہو گیا تو اسے اخیر نماز میں دوبارہ سجدہ سہو کرنا واجب ہے۔ (مبسوط للسرخسی ص ۲۲۹ ج ۱)

لاحق امام کے ساتھ سجدہ سہو نہ کرے

لاحق اس شخص کو کہتے ہیں جو امام کے ساتھ شروع سے شریک رہا مگر نماز کے درمیان میں حدث وغیرہ پیش آنے کی وجہ سے وضو کرنے چلا گیا جس سے درمیان میں ایک دو رکعت چھوٹ گئی ہو، یعنی امام کے ساتھ اول و آخر میں شریک رہا اور درمیان میں کچھ رکعتیں رہ گئی ہوں۔ پس ایسے شخص کے لیے حکم یہ ہے کہ وہ امام کے ساتھ سجدہ سہو نہ کرے اور امام جب تک سلام اور سجدہ میں مشغول رہے اس وقت تک وہ چپ چاپ قعدہ کی حالت میں بیٹھا رہے اور جب اپنی چھوٹی نماز ادا کر لے تو اخیر نماز میں سجدہ سہو کرے اور اگر امام کے ساتھ سجدہ سہو کر لیا تو اخیر نماز میں دوبارہ سجدہ سہو کرنا ضروری ہے

Marfat.com

(در مختار بر حاشیہ شامی ص ۵۰۶ ج ۱)

مسبوق نے بھول کر سلام پھیر دیا اور دعا بھی کر لی پھر یاد آیا

مسبوق نے امام کے ساتھ سلام پھیر دیا۔ پھر ہاتھ اٹھا کر عربی زبان میں دعا بھی مانگ چکا۔ پھر اسے یاد آیا۔ پس اگر بات چیت نہیں کی تو اٹھ جائے اور اپنی چھوٹی ہوئی رکعتیں پوری کرے اور اخیر میں سجدہ سہو کرے اس کی نماز درست ہو جائے گی۔ (شامی ص ۵۶۰ ج ۱)

مسبوق نے زائد رکعت میں امام کی اقتداء کی

ایک شخص مغرب کی نماز میں قعدہ اخیرہ میں شریک ہوا اور اس کو یہ علم بھی ہے کہ یہ قعدہ اخیرہ ہے۔ مگر امام کو سہو ہو گیا کہ شاید یہ قعدہ اولیٰ ہے۔ اس خیال سے امام اپنی نماز پوری کرنے کے لیے کھڑا ہو گیا۔ تو وہ مسبوق جو امام کی زائد رکعت میں شریک رہا اس کی نماز فاسد ہو جائے گی۔ اسی طرح وہ شخص جو زائد رکعت میں آ کر شامل ہو گا اس کا فرض بھی ادا نہ ہو گا۔ خواہ امام نے اخیر میں سجدہ سہو کر لیا ہو۔ (در مختار بر حاشیہ شامی ص ۵۶۰ ج ۱)

مسبوق جہری نماز میں زور سے قراءت کرے یا آہستہ سے

جہری نماز میں امام کے سلام پھیرنے کے بعد جب مسبوق اپنی چھوٹی ہوئی رکعتیں پوری کرنے کے لیے اٹھے تو اسے اختیار ہے جی چاہے تو زور سے

Marfat.com

قراءت کرے اور جی چاہے تو آہستہ سے کرے مسبوق اپنی باقی ماندہ رکعت میں منفرد کی حیثیت رکھتا ہے۔ البتہ زور سے پڑھنے کی صورت میں جہر کے ادنی درجہ پر عمل کرے۔ (در مختار بر حاشیہ شامی ص ۴۹۸ ج ۱)

امام کی نماز نہیں ہوئی تو مسبوق کی بھی نہیں ہوئی

مسبوق فجر کی نماز میں امام کے ساتھ التحیات میں شریک ہوا۔ امام کے سلام پھیرنے کے بعد اس نے اٹھ کر اپنی نماز پوری کی۔ پھر معلوم ہوا کہ کسی وجہ سے امام کی نماز نہیں ہوئی تو اس صورت میں مسبوق کی نماز بھی نہیں ہوئی تو اسے دوبارہ پڑھنا ضروری ہے۔ (شامی ص ۵۵۳ ج ۱)

امام کی نماز میں نقصان ہوا تو مسبوق کی نماز درست ہے

اگر امام پر سجدۂ سہو واجب ہوا اور اس نے سجدہ سہو نہیں کیا۔ نماز ختم ہونے کے بعد نماز کا اعادہ کیا تو مسبوق اپنی نیت نہ توڑے بلکہ اپنی نماز پوری کرے۔ کیونکہ نماز ناقص ہونے کی وجہ سے جو اعادہ کیا جاتا ہے وہ صرف تکمیلِ ثواب کے لیے ہوتا ہے ــــ وہ نماز نفل ہوتی ہے۔ اس لیے بعد میں آنے والے بھی اس میں فرض کی نیت سے شریک نہیں ہو سکتے۔

مسبوق قعدہ اخیرہ میں امام کے ساتھ صرف التحیات پڑھے

امام کے پیچھے قعدۂ اخیرہ میں مسبوق کو چاہیے کہ صرف التحیات پڑھے

Marfat.com

اور اس طرح ٹھہر ٹھہر کر پڑھے کہ امام کے سلام پھیرنے تک ختم ہو اور اگر پہلے ہی پڑھ لیا تو اسے اختیار ہے۔ جی چاہے چپ چاپ بیٹھا رہے اور چاہے تو کلمہ تشہد (یعنی اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہٗ ورسولہٗ پڑھے اور چاہے تو پوری التحیات دوبارہ پڑھے۔ (کبیری صـ ۴۶۱/۱۲)

مسبوق نے امام کے ساتھ قعدہ اخیرہ میں درود اور دعا بھی پڑھ لی

اگر مسبوق نے امام کے پیچھے قعدہ اخیرہ میں التحیات پڑھ کر درود شریف اور دعا ماثورہ بھی پڑھ لی تو اس پر بعد میں سجدہ سہو واجب نہیں ہے۔

امام کے السلام کہہ دینے کے بعد مسبوق شریک ہوا

اگر کوئی شخص امام کے پہلے سلام پھیرتے وقت شریک ہوا یعنی امام کے لفظ السلام کہنے کے بعد اور لفظ علیکم ورحمۃ اللہ کہنے سے پہلے شریک ہوا تو اس کی شرکت اور اقتداء صحیح نہ ہوگی۔ سلام کی پہلی میم پر نماز ختم ہو جاتی ہے اس لیے اس صورت میں وہ شخص اپنی نماز علیحدہ پڑھے اور تحریمہ علیحدہ کہہ کر نماز شروع کرے۔ اور اپنے آپ کو امام کا مقتدی نہ سمجھے۔ (شامی صـ ۴۳۶/۱۲)

سلام سے پہلے شریک ہوا تو تشہد پڑھ کے اٹھے

امام داہنی طرف سلام پھیرنے والا تھا کہ مسبوق اگر امام کی نماز میں شامل ہو گیا تو ایسی صورت میں امام کے سلام پھیرتے ہی فوراً کھڑا نہ ہو جائے بلکہ تشہد

Marfat.com

پورا کر کے اٹھے۔ (شامی صـــ ۴۶۳ جـ ۱)

مسبوق اپنی بقیہ نماز امام کے پیچھے کیسے پڑھے

امام کے پیچھے آخری رکعت میں آکر مسبوق شریک ہوا یعنی امام کے ساتھ صرف ایک رکعت ملی تو اگر وہ چار رکعت والی نماز ہے تو اپنی باقی ماندہ رکعتیں اس طرح پڑھے گا کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھے گا۔ پھر رکوع سجدہ کر کے قعدہ کرے پھر دوسری رکعت میں بھی سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھے اور تیسری رکعت میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھے۔ (شامی صـــ ۵۵۶ جـ ۱)

مسافر امام کے پیچھے مقیم کو ایک رکعت ملی

امام مسافر ہے اور مقتدی مقیم ہے اور امام کے ساتھ دوسری رکعت میں شریک ہوا تو اپنی باقی ماندہ رکعتیں اس طرح پڑھے کہ پہلے دو رکعت بلا قرادت ادا کرے اور تیسری رکعت قرادت کے ساتھ ادا کرے۔ (شامی صـــ ۵۵۶ جـ ۱)

مسافر امام کے پیچھے مقیم التحیات میں شریک ہوا

اگر مسافر امام کے پیچھے کوئی مقیم مسبوق التحیات میں شامل ہوا تو اپنی چھوٹی ہوئی رکعتیں اس طرح ادا کرے کہ پہلے دو رکعت بلا قرادت ادا کرے اور پھر دو رکعت قرادت کے ساتھ ادا کرے۔ (شامی صـــ ۵۵۷ جـ ۱)

Marfat.com

مسافر امام کے پیچھے مقیم شروع سے شریک رہا

مسافر امام کے پیچھے مقتدی مقیم پہلی رکعت میں شریک ہوا تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد اپنی باقی دو رکعتیں بلا قرأت کے ادا کرے۔ (شامی ص ۵۵۶ ج ۱)

مسبوق ثنا کب پڑھے

مسبوق کے لیے حکم یہ ہے کہ جس وقت اپنی باقی ماندہ رکعت پڑھنے کے لیے اٹھے اس وقت ثنا پڑھے اور جس وقت امام کے ساتھ شریک ہوا اس وقت اگر امام قرأت بلند آواز سے کرتا ہو تو نہ پڑھے اور قرأت آہستہ کرتا ہو تو اس وقت پڑھ سکتا ہے پھر جب اپنی رکعت پوری کرنے کیلئے کھڑا ہوگا تو اس وقت دوبارہ پڑھیگا۔ اور اگر مسبوق امام کے ساتھ رکوع یا سجدہ میں شریک ہو تو تکبیر تحریمہ کے بعد ہی ثنا پڑھ لینی چاہیئے۔ (در مختار بر حاشیہ در مختار ص ۴۵۶ ج ۱)

مسبوق رکوع میں ملے تو تحریمہ کے بعد ہاتھ باندھے

امام رکوع یا سجدہ کی حالت میں ہے اور کوئی شخص آکر امام کے ساتھ شریک ہونا چاہتا ہے تو اس کے لیئے تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھنا مسنون ہے اس کے بعد رکوع یا سجدہ میں جانا چاہیئے۔ اور اگر تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھے بغیر رکوع یا سجدہ میں چلا گیا جب بھی نماز درست ہے۔ (البحر الرائق ص ۳۲۰ ج ۱)

Marfat.com

رکوع میں شامل ہوتے وقت تکبیر تحریمہ کے بعد رکوع کی تکبیر بھی کہے

اگر امام رکوع میں ہے اس وقت کوئی شخص امام کے ساتھ رکوع میں شامل ہونا چاہتا ہے تو مسنون طریقہ یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کہنے کے بعد پھر دوسری تکبیر کہہ کر رکوع میں جائے۔ اور اگر صرف تکبیر تحریمہ کہی اور دوسری تکبیر کہے بغیر رکوع میں چلا گیا اور امام کے ساتھ شریک ہوگیا تو وہ رکعت اس کو مل گئی اور نماز بھی صحیح ہوگئی۔ (درمختار برحاشیہ شامی ص ۴۴۲ ج ۱)

مقتدی امام کے ساتھ سلام پھیرے یا درود و دعا پوری کرے

اگر امام کے پیچھے قعدۂ اخیرہ میں مقتدی درود شریف اور دعا ماثورہ پوری نہیں پڑھ سکا اور امام نے سلام پھیر دیا تو مقتدی کو بھی امام کے ساتھ فوراً سلام پھیر دینا چاہیئے۔ البتہ اگر التحیات کا کچھ حصہ باقی رہ گیا ہے تو اس کو پورا کرکے سلام پھیرے۔ (شامی ص ۴۳۹ ج ۱)

قعدہ اولی میں مقتدی اپنا تشہد پورا کرکے اٹھے

قعدہ اولیٰ میں اگر امام التحیات پڑھ کر اٹھ گیا اور مقتدی اپنی التحیات سے فارغ نہیں ہوا تو مقتدی کو اپنی التحیات پوری کرکے اٹھنا چاہیئے۔
(شامی ص ۴۳۹ ج ۱)

Marfat.com

وتر کے قنوت میں مقتدی اپنی دعائے قنوت پوری کیے بغیر رکوع میں چلا جائے

رمضان شریف میں وتر کی نماز باجماعت ہوتی ہے۔ اگر تیسری رکعت میں دعاء قنوت پڑھ کر امام رکوع میں چلا گیا اور مقتدی ابھی دعاء قنوت نہیں پڑھ سکا تو اسے امام کے ساتھ اپنی دعاء قنوت پوری کیے بغیر رکوع میں چلا جانا چاہیے جس قدر بھی دعاء قنوت پڑھ لی کافی ہے۔ واجب ادا ہو گیا۔ (شامی ص ۴۴۹ ج ۱)

امام نے سورہ والناس پڑھی ہو تو مسبوق کونسی سورہ پڑھے

ایک شخص مغرب کی نماز میں دوسری رکعت میں شامل ہوا اور امام نے دوسری رکعت میں شامل ہوا اور امام نے دوسری رکعت میں قُل اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاس پڑھی تو اس صورت میں مسبوق کو اپنی باقی ماندہ رکعت میں اختیار ہے۔ پورے قرآن میں سے جو سورت چاہے اور جہاں سے چاہے پڑھے۔ کیونکہ قراءت کے سلسلہ میں باقی ماندہ نماز ابتداء کے حکم میں ہوتی ہے۔ (درمختار برحاشیہ شامی ص ۵۵۷ ج ۱)

لاحق اپنی نماز کس طرح پوری کرے

ایک شخص نے چار رکعت والی نماز میں امام کے ساتھ دو رکعت پڑھی تھی کہ اس کا وضو ٹوٹ گیا وہ فوراً وضو کرنے کے لیے گیا وضو کر کے آیا تو امام قعدہ اخیرہ میں یا تیسری رکعت میں ملا۔ اب اسے پہلے اپنی فوت شدہ رکعت بلا قراءت کے پڑھنی چاہیئے اس کے بعد اگر امام کو نماز میں پائے تو امام کے ساتھ

Marfat.com

شامل ہو کر بقیہ ارکان پورے کرے اور اگر وہ پہلے امام کے ساتھ شامل ہو گیا پھر امام کے سلام پھیرنے کے بعد اپنی فوت شدہ رکعت ادا کی جب بھی اس کی نماز درست ہے مگر مکروہ ہے اور گنہگار ہو گا۔ (در مختار بر حاشیہ شامی ص ۵۵۶ ج ۱)

لاحق امام کے ساتھ سجدہ سہو نہ کرے

لاحق کے لیے حکم یہ ہے کہ وہ امام کے ساتھ سجدہ سہو نہ کرے اور جب تک امام سلام اور سجدہ میں مشغول رہے۔ اس وقت تک وہ چپ چاپ قعدہ کی حالت میں بیٹھا رہے اور جب اپنی باقی ماندہ نماز ادا کرے تو اخیر نماز میں سجدہ سہو کرے اور اگر امام کے ساتھ سجدہ سہو کر لیا تو اخیر نماز میں پھر اس کو سجدہ سہو کرنا ضروری ہو گا۔

(در مختار بر حاشیہ شامی ص ۶۰۶ ج ۱)

مسبوق وتر کی تیسری رکعت میں شریک ہوا

رمضان شریف میں وتر کی نماز میں اگر کوئی شخص تیسری رکعت میں آکر شریک ہوا پس اگر تیسری رکعت پوری پالی ہے تو امام کے ساتھ دعاء قنوت پڑھے بعد میں پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ اسی طرح اگر تیسری رکعت کے رکوع میں شریک ہوا جب بھی بعد میں دعاء قنوت پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ (مراقی الفلاح ص ۲۲۵)

لاحق کو وضو کے وقت شک ہوا اور کچھ دیر ٹھیرا رہا

اگر کسی کو نماز میں حدث ہوا اور وہ وضو کرنے کے لیے گیا جانے کے بعد شک ہوا اب شک کی وجہ سے کچھ دیر ٹھہرا رہا۔ پھر وضو کیا تو اس پر سجدہ سہو واجب ہے۔ (عالمگیری ص ۶۶ ج ۱)

تمت بالخیر

Marfat.com

سجدہ

ادارۂ اسلامیات ○ لاہور

Marfat.com